اسلامی اخوت

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ ناصح علوان

ناشر الدار السلفیہ ممبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کتاب رقم 1222
مکتبۃ دار العلوم المحمدیۃ

اسلامی اخوت

تالیف

عبداللہ ناصح علوان

ترجمہ

زبیر احمد سلفی

تصحیح و تقدیم

مولانا مختار احمد ندوی

ناشر

الدار السلفیہ ممبئی

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات الدار السلفیہ نمبر ۱۶۱

نام کتاب	:	اسلامی اخوت
تالیف	:	عبداللہ ناصح علوان
ترجمہ	:	زبیر احمد سلفی
تصحیح وتقدیم	:	مختار احمد ندوی
طابع	:	اکرم مختار
ناشر	:	الدار السلفیہ ممبئی
تعداد اشاعت (بار اول)	:	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	:	اپریل ۲۰۰۱ء
قیمت :	:	۳۵ روپئے

ملنے کا پتہ

دار المعارف

۱۳، محمد علی بلڈنگ بھنڈی بازار، ممبئی ۔ ۳

فون: ۳۷۱۶۲۸۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

صفحہ نمبر

عرض ناشر ۷

مقدمہ ۱۱

اللہ کے لئے اخوت و بھائی چارگی ۱۳

اللہ کے راستے میں اخوت کی فضیلت ۱۸

ان کے چہرے نور کے ہونگے ۱۸

ان کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے ۱۹

وہ قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے میں ہونگے ۱۹

انہیں اللہ کی محبت حاصل ہوگی ۲۰

وہ لوگ جنت میں ہونگے ۲۰

وہ ایمان کا مزہ چکھیں گے ۲۱

راہ الٰہی میں اخوت کے شرائط ۲۲

اخوت صرف اللہ کے لئے ہو ۲۲

اخوت ایمان وتقوی کے بنیاد پرہو ۲۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر

اخوت اسلامی طریقہ پر ہو ۲۴
اخوت اللہ کے لئے خیر خواہی کی بنیاد پر ہو ۲۵
نصیحت قبول نہ کرنے کی صورت میں کیا کرے ۲۶
آرام و مصیبت میں اخوت کا اظہار ہو ۳۰
گہری اخوت قائم کرنے کے وسائل ۳۲
جب آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے ۳۲
جب ایک بھائی دوسرے بھائی کو جدا کرے ۳۳
جب ایک بھائی دوسرے بھائی سے ملے ۳۳
جب ایک بھائی دوسرے بھائی سے ملے تو مصافحہ کرے ۳۴
اپنے بھائی کی زیارت وقتاً فوقتاً کیا کرے ۳۴
مختلف مواقع پر اپنے بھائی کو مبارک باد دے ۳۴
وہ مختلف مواقع پر اس کے لئے تحفہ بھیجے ۳۶
اس کی ضرورتوں کو پوری کرنے میں خوب دلچسپی دکھائے ۳۷
اخوت کے حقوق کو پوری طرح ادا کرے ۳۷
اللہ کی خاطر اخوت کے حقوق ۳۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر

عام حقوق ۳۹

احادیث میں مذکورہ حقوق کا بیان ۴۰

خاص حقوق ۴۲

عام حقوق خاص حقوق میں داخل ہیں ۴۲

دوست کے گھر سے بغیر اس کی اجازت اور علم کے کھانا جائز ہے.... ۴۳

اگر ترک تعلق ذاتی اسباب کی بناء پر ہو تو ۴۵

ہر معاملہ و احوال میں برادرانہ تعلق کے جذبہ سے کام کرنا ۴۷

برادرانہ تعلق کے جذبہ سے کام کرنے کی کچھ مثالیں ۴۸

خطاؤں کو نظر انداز کرنا، عیوب کو چھپانا ۵۰

تاریخ میں برادرانہ حقوق کی ادائیگی کی کچھ مثالیں ۵۹

کفالت اور رحم دلی کی مثالیں ۵۹

ایثار و ہمدردی کی مثالیں ۶۱

عفو و درگذر اور تحمل و بردباری کی مثالیں ۶۲

محبت کی اور مضطر کی فریادرسی کی مثالیں ۶۶

جود و سخاوت کی مثالیں ۶۹

اخوت کی یہ چند مثالیں ہیں ۷۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر

اخوت کے ثمرات ۷۶
اسلامی اتحاد کا حصول ۷۶
وسیع پیمانے پر اسلام کو پھیلانا ۸۱
اسلامی تہذیب و کلچر کو عام کرنا ۸۵
مسلم سماج میں کفالت و اعانت کے جذبہ کو راسخ کرنا ۹۲
نوجوانانِ اسلام اور لشکر سے خطاب ۹۵
محمدؐ دنیا پر کس وجہ سے فتحیاب ہوئے ۹۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

اسلام کا اجتماعی نظام دینی اخوت اور بھائی چارگی کی بنیاد پر قائم ہے۔قرآن مجید نے تمام کلمہ گو مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی قرار دیا ہے جیسا کہ ارشاد ہے"انما المومنون اخوۃ "سارے ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔اس اخوت میں رنگ، نسل، قومیت، ذات، برادری، وطن اور ملک کی تفریق حائل نہیں۔اسلام نے ساری انسانی نسبتوں کو اسلامی برادری کی ایک وحدت میں پرو دیا ہے اور دنیا کے تمام مسلمانوں کو آپس میں ایک جسم کی طرح متحد کر دیا ہے۔جیسا کی رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”مثل المؤمنین فی تؤادھم وتراحمھم وتعاونھم مثل الجسد اذا اشتکیٰ منہ عضو تداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمی(متفق علیہ)

تمام اہل ایمان کی مثال آپس میں محبت، رحم و پیار اور تعاون کرنے میں ایک جسم جیسی ہے کہ جسم کا کوئی عضو جب کسی تکلیف میں ہو تو بیداری اور بے چینی میں پورا جسم چیخ اٹھتا ہے۔ مسلمانوں کی اس محبت کی بنیاد بڑی پاکیزہ اور پیاری ہے جسکا تعلق نہ نفسانی اغراض سے ہے نہ دنیاوی مفاد سے، نہ حسب ونسب اور جاہ واقتدار سے بلکہ خالص اللہ کی ذات کریم سے تعلق کی بنیاد پر ہے ہم سب مسلمان اللہ کے بندے ہیں اور اللہ کی بندگی اور غلامی کے رشتے نے ہم سب کو اس کی آقائیت کے رشتے میں جوڑ رکھا ہے۔

ہمارے لئے دنیا میں سب سے مضبوط اور محبوب تعلق اللہ کی بندگی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور غلامی کا رشتہ ہے اور ہم سب مسلمان محض اس لئے آپس میں دینی اور ایمانی بھائی ہیں کہ ہم سب اللہ کے بندے اور غلام ہیں اور وہ ہم سب کا آقا اور مولی ہے بس اسی غلامی اور آقائیت کے رشتے نے ہم سب کو آپس میں بھائی بنا رکھا ہے۔ اگر ہمارے درمیان یہ رشتہ کمزور ہو جائے تو ہمارا اللہ پر ایمان بھی کمزور ہو جائے گا اور اللہ کے اس رشتے کے کٹ جانے سے ہمارا ایمان بھی ضائع ہو جائے گا۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے: تم میں سے کسی کا ایمان صحیح نہیں ہوگا جب تک کہ وہ اپنے مومن بھائی سے ویسی ہی محبت نہ کرے جیسی خود اپنی ذات سے کرتا ہے (متفق علیہ)

زیر نظر کتاب ''اسلامی اخوت'' میں مشہور عالم عبداللہ ناصح علوان نے اسلامی اخوت جیسے اہم ترین موضوع کے جمع و ترتیب کا حق ادا کر دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے چنانچہ اسلامی اخوت کے موضوع پر اس اہم اور مفید ترین کتاب میں تمام مسائل، فضائل اور اس کے مفید نتائج اور اخوت کی دینی اہمیت، ملت اسلامیہ کے اتحاد اور خاندان اور معاشرے کی شیرازہ بندی میں اسلامی اخوت کا عمل اور باہمی تعامل اسلام کا ایک بیش بہا تحفہ ہے جس سے ساری دنیا قیامت تک ایک ہار کی لڑی میں منسلک رہے گی۔

ادارہ الدارالسّلفیہ نے نہایت اہتمام کے ساتھ اس کے ترجمے اور طباعت کی خدمت انجام دی ہے اللہ تعالیٰ کتاب کے مؤلف مترجم اور ناشرین کے لئے اس کتاب کو وسیلۂ نجات بنائے۔ (آمین)

والسلام

مختار احمد ندوی

مدیر الدارالسّلفیہ ممبئی

اپریل ۲۰۰۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين وأفضل الصلاة وأتم التسليم على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين وعلى من دعا بدعوتهم واهتدى بهديهم باحسان الى يوم الدين .

بعض مخلص بھائیوں نے مجھ سے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں مسلمانوں کے لئے عام طور پر اور اسلام کے مبلغین کے لئے خاص طور پر ایک مفصل بحث لکھوں جس میں اسلامی بھائی چارگی کا بیان ہو اور ان اہم فضائل وحقوق کا بیان ہو جو اخوت کے سلسلہ میں وارد ہوئی ہیں ساتھ ساتھ یہ بحث ان وسائل کو بھی شامل ہو جو اخوت کے لئے ضروری ہیں اور اخوت کے ثمرات کا بھی بیان ہو اس کے علاوہ اس سلسلے میں تاریخ میں ہمارے آباء واجداد اور حق کے داعیوں نے جو آثار چھوڑے ہیں یا جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں ان کا بھی بیان ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ ان کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب لکھی تا کہ اسلام کے نوجوان اور حق کے مبلغین اس سے فائدہ اٹھائیں اور محبت واخوت کے جھنڈے کے نیچے جمع ہوکر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لیں اللہ سے دعا ہے کہ ہمارے اعمال کو اپنے لئے خالص بنائے اور مسلمان خاص طور سے مبلغین اسلام کی اخوت کے سلسلے میں رہنمائی کرے تا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں بحسن وخوبی انجام دے سکیں جس سے ایک صالح معاشرے کی تشکیل ہو جس کے اندر محبت وخلوص کا بول بالا ہو، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی ان لوگوں کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی عزت کو بحال کردے اور ساری دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو اور ساری انسانیت کے لئے اسلام ہدایت کا ذریعہ ثابت ہو۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

المؤلف

عبداللہ ناصح علوان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے لئے اخوت

یہ اللہ کی طرف سے عطا کی ہوئی ایسی نعمت ہے جس کو اللہ تعالی اپنے متقی اور مخلص بندوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے جیسے کہ اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿لو انفقت ما فی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم﴾ ترجمہ: اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ نے ان کے اندر محبت پیدا کردی۔ (الأنفال. ٦٣)

اور فرمایا: ﴿واذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فألّف بین قلوبکم فأصبحتم بنعمتہ اخواناً﴾ ترجمہ: اور خدا کی اس مہربانی کو کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔ (آل عمران. ١٠٣)

یہ ایک ایسی ایمانی قوت ہے جو آپس میں محبت و ہمدردی احترام و اعتماد کا جذبہ پیدا کرتی ہے اور مسلمان ایک دوسرے سے عقیدہ و ایمان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بنیاد پر جڑ جاتا ہے یہ مومن کے نفس میں عمدہ شعور اور خالص احساس کو بیدار کرتی ہے تا کہ وہ مثبت پہلو اختیار کرے جیسے ایثار و تعاون رحم و کرم عفود و درگزر وغیرہ اور منفی پہلو سے گریز کرے جیسے غصہ و نفرت، انتقام وحسد وغیرہ۔

یہ ایمان اور تقوی کا لازمی جزء ہے کیوں کہ بغیر ایمان کے اخوت نہیں اسی طرح بغیر اخوت کے ایمان نہیں اس کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیت ہے ﴿انما المؤمنون اخوة﴾ (الحجرات: ۱۰) مومن آپس میں بھائی ہیں۔

اسی طرح بغیر تقوی کے دوستی نہیں اور بغیر دوستی کے تقوی نہیں اس کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیت ہے ﴿الاخلاء یو مئذ بعضھم لبعض عدوّ الاالمتقین﴾ (الزخرف: ٦٧)

دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہونگے سوائے متقیوں کے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر ایمان سے اخوت نکل جائے تو ذاتی مفاد غالب ہوتا ہے اور اگر تقوی سے دوستی نکل جائے تو دشمنی وعداوت غالب ہوتی ہے۔

اگر مسلمان کے اندر ایمان وتقوی ہو لیکن سچی اخوت و دوستی نہ ہوتو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا ایمان وتقوی ناقص ہے۔

ایمان ناقص ہونے کی دلیل یہ حدیث ہے "لا یؤمن أحد کم حتی یحبّ لأخیہ ما یحبّ لنفسہ" تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

اور تقوی ناقص ہونے کی دلیل یہ آیت کریمہ ہے ﴿وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الأثم والعدوان﴾ (المائدۃ: ۲)

بھلائی اور تقوی پر تعاون کرو اور برائی وعدوان پر تعاون نہ کرو۔

جب مومن اور متقی شخص اپنے ہی ہم مثل کسی مومن ومتقی شخص سے ملاقات کرتا ہے تو پہلے ہی لمحات میں اس سے انسیت پیدا ہو جاتی ہے پھر وہ دونوں ایک نفس اور ایک دل بن جاتے ہیں محبت ان کے رگوں میں دوڑنے لگتی ہے اور وہ اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر پیار ومحبت سے خلوص کی کیاری میں چلنے لگتا ہے جہاں وفا کی خوشبو ہوتی ہے اور پیار کا سایہ ہوتا ہے۔ اور ہر ایک کے کان میں یہ آواز گونجتی ہے۔

انا انت وانت انا نحن روحان حللنا بدنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں تم ہوں اور تم میں ہو، آج ہم دونوں دو روح ہیں جو ایک بدن میں داخل ہو گئے ہیں۔

البتہ جس نفس کی بنیاد خباثت وفساد پر ہو وہ کبھی بھی مومن و مطمئن نفس کے ساتھ نہیں مل سکتی کیونکہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

اسی بات کی طرف اس حدیث میں اشارہ ہے" الناس معادن کمعادن الذهب والفضة ،خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا والارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها اختلف "

ترجمہ: لوگ خیر وشر کے کان ہیں سونے اور چاندی کے کانوں کی طرح ان میں زمانۂ جاہلیت میں جو بہتر تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی بہتر ہیں۔ اگر ان کے اندر دین کی سمجھ پیدا ہو جائے اور روحیں جمع کیا ہوا لشکر ہیں ان میں جو دوسرے سے متعارف ہو جاتی ہیں اس سے مل جاتی ہیں اور جس سے متعارف نہیں ہو پاتی ہیں اس سے علحدہ ہو جاتی ہیں۔

خلاصہ یہ کہ اخوت جو کہ اللہ کے راستے میں ہو وہ اللہ کی طرف سے عطا کی ہوئی ایک نعمت ہوتی ہے، جس کو اللہ تعالی اپنے متقی اور مخلص بندوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ایک ایمانی قوت ہے جو آپس میں محبت و ہمدردی، احترام واعتماد کا جذبہ پیدا کرتی ہے اور مومنوں اور متقیوں کو جوڑ دیتی ہے یہ اخوت مومن کو مثبت نفسیات اختیار کرنے کا حکم دیتی ہے جیسے کہ محبت و ایثار تعاون وتکافل وغیرہ۔

یہ ایمان اور تقوی کا لازمی جزء ہے۔

یہ پاک روحوں کو آپس میں جوڑتی ہے اور انہیں خبیث وشریر روحوں سے الگ رکھتی ہے۔

اے نوجوانو! جب تم پر اخوت کی یہ حقیقت واضح ہوگئی تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ اس کو اختیار کرو تاکہ صحابۂ کرام کی طرح مومنوں کے لئے رحم دل بنو اور کافروں کے لئے سخت جیسے کہ سورۃ فتح میں اللہ تعالی نے فرمایا: **محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم** (سورۃ فتح/۲۹)

ترجمہ: محمد رسول اللہ ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے راستے میں اخوت کی فضیلت

اللہ رب العزت کے نزدیک اخوت کی بڑی فضیلت ہے چونکہ یہ اللہ کی عطا کی ہوئی ایسی نعمت ہے جس کا تعلق ایمان اور تقوی سے ہے اور چونکہ اخوت کے اثرات سماجی روابط قائم کرنے میں ایک اہم رول ادا کرتے ہیں اور اس کے یہاں اس کا بہت بڑا ثواب ہے، یہاں میں کچھ حدیثیں نقل کرر ہا ہوں جس سے اس کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

ان کے چہرے نور کے ہونگے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو نہ نبی ہیں اور نہ ہی شہداء لیکن قیامت کے دن انبیاء اور شہداء بھی ان پر رشک کریں گے ان کے اس مرتبہ کی وجہ سے جو اللہ کے نزدیک انہیں حاصل ہوگا لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو آپس میں بغیر کسی قرابت داری اور لین دین کے اللہ کی خاطر آپس میں محبت کرتے تھے اور خدا کی قسم ان کا چہرہ نور ہوگا اور وہ نور پر ہونگے جب لوگ ڈریں گے تو وہ نہیں ڈریں گے اور جب لوگ غمگین ہونگے تو وہ غمگین نہیں ہونگے (ابوداؤد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑتا ہے تو ان دونوں کے گناہ ایسے ہی جھڑ جاتے ہیں جیسے تیز ہوا کے دن میں سوکھے ہوئے درخت سے پتے جھڑتے ہیں اور ان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر، ہی کیوں نہ ہوں (طبرانی)

وہ قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایے میں ہونگے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائے گا میری خاطر آپس میں محبت کرنے والے کہاں ہیں آج میں ان کو اپنا سایہ دوں گا جب کہ میرے سایہ کے علاوہ آج کوئی دوسرا سایہ نہیں ہے۔(مسلم)

اور جس روایت میں ہے کہ اللہ تعالی سات آدمیوں کو اپنا سایہ دے گا اس دن جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا اس میں ایسے دو آدمی بھی ہیں جنہوں نے اللہ کی خاطر آپس میں محبت کی پھر اسی محبت پر اکٹھا ہوئے اور اسی محبت پر جدا ہوئے۔(بخاری، مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں اللہ کی محبت حاصل ہوگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہو جاتی ہے ایسے دو شخصوں پر جو آپس میں محبت میری خاطر رکھتے ہیں اور میری خاطر ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میری خاطر ایک دوسرے کو عطا کرتے ہیں (موطا امام مالک)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص دوسرے گاؤں میں اپنے ایک بھائی کی زیارت کے لئے گیا اللہ تعالی نے اس کے راستے میں ایک فرشتہ بیٹھا دیا جب وہ اس فرشتے کے پاس پہنچا تو اس نے پوچھا کہ تم کہاں جارہے ہو اس نے کہا میں اس گاؤں میں اپنے ایک بھائی سے ملنے جارہا ہوں فرشتے نے کہا کہ کیا تم اس سے کوئی نعمت حاصل کرنے جارہے ہو اس نے کہا نہیں بلکہ میں تو اس سے صرف اللہ کی خاطر محبت کرتا ہوں فرشتے نے کہا کہ مجھے اللہ نے تمھارے پاس بھیجا ہے کہ میں تم کو بتاؤں کہ اللہ بھی تم سے محبت کرتا ہے جیسے کہ تم نے اللہ کی خاطر اپنے بھائی سے محبت کی ہے۔ (مسلم)

وہ لوگ جنت میں ہونگے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے گیا یا اللہ کی خاطر کسی بھائی کی زیارت کی تو ایک پکارنے والا (فرشتہ) پکارتا ہے کہ تم بہتر رہے اور تمھارا چلنا بہتر رہا اور تم نے جنت میں اپنا گھر بنالیا (ترمذی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ایمان کا مزہ چکھیں گے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تین چیزیں جس کے اندر ہوں وہ ایمان کا مزہ پاتا ہے۔ ایک یہ کہ اللہ اور اس کے رسول اس کے نزدیک ساری چیزوں سے محبوب ہوں، دوسرے یہ کہ وہ اللہ ہی کی خاطر کسی سے محبت کرے، تیسرے یہ کہ کفر سے نکلنے کے بعد کفر کی طرف لوٹنا اس کے لئے ایسے ہی ناگوار ہو جیسے کہ آگ میں ڈالا جانا۔ (بخاری، مسلم)

میرے اسلامی بھائیوں یہ وہ فضائل اخوت ہیں جن کا ذکر احادیث میں ہوا ہے، جن کا خلاصہ یہ ہے کہ اخوت سے چہروں پر ایمانی نور جھلکتا ہے اور گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے کہ تیز ہوا کہ دن میں سوکھے درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں قیامت کے دن اسے اللہ کے عرش کا سایہ حاصل ہوگا ایسے شخص کو اللہ اپنی محبت سے ڈھانپ لیتا ہے اور جنت مقدر کر دی جاتی ہے اور ایسا شخص اپنے اندر ایمان و اسلام کی لذت محسوس کرتا ہے۔

پھر تو کیا ہی وہ اچھا عمل ہے جب مومن اپنے بھائی سے مصافحہ کرتا ہے اور اسلامی اخوت کی بنیاد پر اس سے ملتا ہے اور اللہ کے نزدیک اس کا مقام کتنا بلند ہو جاتا ہے جب وہ محبت و اخوت کے راستے پر چلتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راہ الٰہی میں اخوت کے شرائط

اخوت کے کچھ شروط واساسیات ہیں جن کو پورا کرنے اور جن پر چلنے کے بعد ہی آدمی صحیح معنوں میں ایسی اخوت پیدا کرے گا جو نفع بخش ہو اور جو اللہ کو پسند ہو۔ وہ شروط یہ ہیں:

(الف) اخوت صرف اللہ کے لئے ہو

اخوت خالص اللہ کے لئے اسی وقت ہوسکتی ہے جب کہ دونوں ذاتی مفاد سے بلند ہو کر ایک دوسرے کو بھائی بنائیں جیسے کہ اس حدیث میں ہے جس میں فرشتے نے اس آدمی سے پوچھا جو اپنے ایک بھائی کی زیارت کرنے دوسرے گاؤں جارہا تھا کہ کیا تم اس کے پاس کسی نعمت یا کسی مطلب کے حصول کے لئے جارہے ہو تو اس نے کہا کی نہیں بلکہ میں تو اس سے اللہ کی خاطر محبت کرتا ہوں پھر فرشتے نے کہا کہ اللہ نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ میں تم کو بتاؤں کہ اللہ بھی تم سے محبت کرتا ہے جیسے کہ تم اسکی خاطر اس شخص سے محبت کرتے ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ب) اخوت ایمان وتقوی کی بنیاد پر ہو

یہ چیز اسی وقت حاصل ہوسکتی ہے جب مسلم اپنے لئے صرف مومن اور صالح دوستوں کا انتخاب کرے اس کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیتیں ہیں ﴿انما المومنون اخوة﴾ (الحجرات: ١٠) ترجمہ: مومن آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں ﴿الاخلاء یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقين﴾ (الزخرف: ٦٧) دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہونگے سوائے متقیوں کے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صرف مومن کو اپنا ساتھی بناؤ اور تمھارا کھانا متقی ہی کھائے (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہذا تم دیکھو کہ تم کس کو اپنا دوست بنارہے ہو۔

اگر دوستی ایمان وتقوی کی بنیاد پر ہو تو اس کی جڑیں بے حد مضبوط اور پائیدار ہوتی ہیں ایسی دوستی کو حوادثات دہر ہلا نہیں سکتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ج) اخوت اسلامی طریقے پر ہو

یہ چیز اس وقت ممکن ہے جب اخوت رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر قائم کی جائے اور دونوں اس بات پر عہد کریں کہ شریعت کے مطابق ہی کام کریں گے جیسے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ورجلان تحابّا فی اللہ اجتمعا علیه و تفرقا علیه" یعنی جب دونوں اکھٹا ہوں تو اس بات کا عہد کریں کہ شریعت کو لازم پکڑیں گے اور جب جدا ہوں تو اس بات کا عہد کریں کہ شریعت کے مطابق عمل کریں گے۔

اسی لئے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب جب ایک دوسرے سے ملتے تو اس وقت تک جدا نہ ہوتے تھے جب تک کہ ایک دوسرے کو سورۂ عصر پڑھ کر نہ سنا دیتے اور پھر ایک دوسرے کو سلام نہ کر لیتے۔ یعنی وہ ایمان اور عمل صالح اور حق وصبر کی تلقین کرنے پر عہد کرتے اور اس بات پر عہد کرتے کہ وہ اس دین حنیف پر قائم ہیں۔

امام شافعیؒ نے اس سورت کا بہت گہرا مطلب سمجھا ہے ان کا کہنا ہے کہ سورہ عصر کے علاوہ اگر قرآن میں سے کوئی بھی چیز نازل نہ کی جاتی تو لوگوں کے لئے یہی صورت کافی ہوتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر اخوت اسلامی طریقے پر ہوگی تو دونوں اپنے اخلاق و کردار اور معاملات میں زمین پر چلتا پھرتا قرآن ہونگے کیونکہ دونوں کتاب و سنت کے منہج کو لازم پکڑیں گے۔

(د) اخوت اللہ کے لئے خیر خواہی کی بنیاد پر ہو

یہ چیز اسی وقت حاصل ہوگی جب ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ بن جائے وہ جب بھی اپنے بھائی کے اندر کوئی خیر دیکھے تو اس کو ہمت دلائے اور مزید کرنے کی ہدایت کرے اور اگر کوئی نقص دیکھے تو اس کو نصیحت خفیہ طور پر کرے اور اللہ سے توبہ کرنے کی درخواست کرے اور دین حق کی طرف رجوع ہونے کی دعوت دے۔ یہ طریقہ اپنانے سے وہ فضائل کا مالک بن جائے گا اور رزائل سے چھٹکارا پا جائے گا اور اسلام کے اصولوں کے مطابق اپنی شخصیت کو بنانے کی کوشش کرے گا۔

اسی کو اللہ کے لئے نصیحت کہتے ہیں جس پر اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے اصحاب سے بیعت کی تھی تا کہ وہ سماج کے اندر حق کے داعی اور علمبردار بنیں۔

حضرت جریر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلم کے لئے نصیحت کرنے پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیعت کی تھی۔ (بخاری، مسلم)

نبی کریم ﷺ نے ہر مومن کے لئے یہ لازم قرار دیا ہے کہ وہ اللہ کے لئے اس کے رسول کے لئے مسلمانوں کے ائمۃ کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے ناصح بنے۔

چنانچہ آپؐ نے فرمایا: "الدین النصیحة" دین نصیحت کا نام ہے صحابہ کرام نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول نصیحت کس کے لئے، آپ نے فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے ائمہ کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

نصیحت نہ قبول کرنے کی صورت میں کیا کرے

اگر وہ مومن ساتھی نصیحت قبول نہ کرے اور گناہوں پر مصرر ہے تو پھر اس کا ساتھ چھوڑ دینا چاہئے یہاں تک کہ وہ حق کی طرف رجوع کر لے اور اگر وہ حق کی طرف نہیں لوٹا تو اس کا ساتھ ہمیشہ کے لئے چھوڑ دینا چاہئے۔ اور یہ ترک تعلق ایمان کی دلیل ہے۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان کی سب سے مضبوط گانٹھ اللہ کی خاطر دوستی اور اللہ کی خاطر دشمنی اور اللہ کے لئے محبت اور اللہ کیلئے بغض رکھنا ہے۔ (طبرانی)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ حضرت کعبؓ اور ان کے دو اور ساتھی جب تساہلاً غزوہ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ کو ان سے تعلق قائم رکھنے حتی کے بات چیت کرنے سے روک دیا یہاں تک کہ زمین باوجود اپنی فراخی کے ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے تنگ آ گئے پھر پچاس دن کے بعد جب اللہ نے ان کو ان کی آہ وزاری اور توبہ قبول فرمائی اور آیت کریمہ نازل ہوئی تو لوگوں نے پھر ان سے بات چیت کرنی شروع کردی، اس کی تفصیل صحیح بخاری میں ہے۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے زجر و توبیخ کے طور پر اپنی بعض بیویوں سے ایک ماہ کے لئے ترک تعلق کرلیا تھا جب انھوں نے غلطی کی تھی۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے موت تک اپنے ایک لڑکے سے ترک تعلق قائم رکھا کیونکہ انھوں نے حضور ﷺ کی اس حدیث پر عمل نہیں کیا تھا جس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس بات سے منع فرمایا کہ وہ عورتوں کو مسجد میں جانے سے روکیں۔ (سیوطی)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری پھینکنے سے منع کیا اور فرمایا کہ اس سے نہ تو کوئی شکار مرتا ہے اور نہ ہی دشمن کو کوئی زخم پہنچتا ہے بلکہ اس سے صرف آنکھ پھوٹتی ہے اور دانت ٹوٹتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک روایت میں ہے کہ ابن مغفلؓ کے کسی عزیز نے کنکری پھینکی تو انھوں نے منع کیا اور یہ حدیث سنائی لیکن اس نے پھر کنکری پھینکی تو انھوں نے کہا کہ میں تم سے کہہ رہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے پھر بھی تم نے وہی کام کیا جاؤ میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

اللہ کے راستے میں ترک تعلق کا مقصد مسلم بھائی کو وقتی طور پر زجر و توبیخ کرنا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینہ اپنی بیویوں سے ترک تعلق قائم رکھا تھا اور صحابۂ کرام نے ۵۰ دنوں تک حضرت کعبؓ اور ان کے ساتھیوں سے بات چیت نہیں کی تھی، لیکن اگر کسی ملحد یا مرتد سے تعلق منقطع کیا جائے تو یہ ایمان کا تقاضہ ہے اور قرآن کے حکم کو بجالانا ہے اگر چہ وہ ملحد یا مرتد باپ، بھائی، بیٹا، یا کوئی عزیز ہی کیوں نہ ہو،

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الأخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا اباء ھم أو ابناء ھم أو إخوانھم أو عشیرتھم﴾ (مجادلة / ۲۲)

ترجمہ :اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہ پائیں گے گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائی یا ان کے کنبہ (قبیلے) کے عزیز ہی کیوں نہ ہوں۔

اور فرمایا: ﴿یا أیھا الذین آمنوا لا تتخذوا آباء کم واخوانکم أولیاء إن استحبّوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فأولئک ھم الظالمون﴾ (توبہ/۲۳)

اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں، تم میں سے جو بھی ان سے محبت رکھے گا وہ پورا گناہ گار ظالم ہے۔

اور فرمایا: ﴿وما کان استغفار إبراھیم لأبیہ إلا عن موعدۃ وعدھا إیاہ فلما تبیّن لہ أنہ عدوّ اللہ تبرأ منہ إن إبراھیم لأوّاہ حلیم﴾ (توبہ/۱۱۴)

اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت مانگنا صرف اس وعدہ کے سبب سے تھا جو انھوں نے اس سے کرلیا تھا پھر جب ان پر یہ بات واضح ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہو گئے واقعی ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور بردبار تھے۔

مذکورہ آیات سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اگر اقرباء بھی کفر پر اصرار کریں تو ان کو بھی چھوڑنا ضروری ہے اور اسلامی بردرانہ تعلق سارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلقات سے بڑھ کر ہے اور اسلام میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ متقی ہو۔

(ھ) آرام و مصیبت میں اخوت کا اظہار ہو

یہ چیز اسی وقت ممکن ہے جب ایک دوسرے کے غم و خوشی میں شرکت کریں اور چونکہ اسلام نے ہر مسلمان کے اوپر واجب کیا ہے کہ وہ غمی و خوشی میں دوسرے مسلمان بھائی کا ساتھ دیں اس لئے آپس میں اخوت قائم کرنے والوں کے لئے یہ چیز بدرجۂ اولی ضروری ہے۔ انھوں نے تو اس بات کا عہد کیا ہے کہ ہر چھوٹی اور بڑی چیز میں شریعت کو لازم پکڑیں گے اور اپنے قول و عمل میں شریعت کے احکام کو نافذ کریں گے اور ذرا بھی اس سے انحراف نہیں کریں گے، اسلام کا خطاب اس سلسلے میں عام ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿وتعاونوا على البرّ والتقوى﴾ تم بھلائی اور تقوی پر ایک دوسرے کا تعاون کرو اور سول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

اور فرمایا: جس کے پاس زائد سواری ہو وہ اس شخص کو دیدے جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس سواری نہیں ہے اور جس کے پاس زائد توشہ ہو تو وہ اسے اس شخص کو دیدے جس کے پاس توشہ نہیں ہے۔

اور فرمایا: مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اسے کسی کے حوالے نہیں کرتا (تاکہ وہ اس کو تکلیف پہنچائے) جو شخص اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہے گا تو اللہ بھی اس کی مدد میں لگا رہے گا اور جس نے کسی مسلمان کی تکلیف دور کی تو اللہ تعالی اس کی وجہ سے قیامت کے دن اس کی تکلیف دور کر دے گا اور جس نے کسی مسلم کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی بھی پردہ پوشی کرے گا۔

اور فرمایا: مومن آپس میں محبت رکھنے رحم اور تعاون کرنے میں ایک جسم کے مانند ہیں جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے اور شب بیداری کرتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ اگر اخوت خالص اللہ کی خوشنودی کے لئے ہو، تقوی و ایمان سے جڑا ہوا ہوا اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو اللہ کے لئے نصیحت اور خیر خواہی کی بنیاد پر ہو اور مصیبت و آلام میں معاون ہو تو ایسی اخوت اتنی پائیدار اور مضبوط ہوگی کہ کوئی چیز اس کو ہلا نہیں سکتی وہ پہاڑ کی طرح مضبوط، سورج کی طرح روشن اور دن و رات کی طرح نئی ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گہری اخوت قائم کرنے کے وسائل

اخوت کے جذبہ کو گہرا بنانے اور محبت کی گرہ کو مضبوط کرنے کے لئے اسلام نے کچھ وسائل اختیار کرنے کا حکم دیا ہے وہ وسائل یہ ہیں:

ا۔ جب آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے بتادے کہ وہ اس سے محبت کر رہا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اذا احبّ الرجل أخاه فليخبره أنه يحبه" (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا پھر ایک دوسرا آدمی اس کے پاس سے گذرا اس شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ اے اللہ کے رسول میں اس آدمی سے محبت کرتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو اپنی محبت کے بارے میں خبر دی ہے اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا اس کو بتادو چنانچہ وہ اس کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ میں تم سے اللہ کی خاطر محبت کرتا ہوں اس آدمی نے کہا کہ اللہ تجھ سے محبت کرے جس کی خاطر تو نے مجھ سے محبت کی ہے۔ (ابوداؤد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جب ایک بھائی دوسرے بھائی کو جدا کرے تو اس سے حالت جدائی میں دعا کرتے رہنے کی درخواست کرے۔

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عمرہ کرنے کے لئے اجازت طلب کی تو آپؐ نے مجھے اجازت دے دی اور فرمایا: اے میرے بھائی! تم اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھنا۔

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ مجھ سے آپ ﷺ نے ایک ایسا کلمہ کہا (یعنی بھائی) کہ جس سے مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر دنیا کی ساری چیزیں مجھے مل جاتیں تو اتنی خوشی نہ ہوتی۔ (ابوداود، ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی مسلمان بندہ جب اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تمھارے لئے بھی اسی کے مثل ہے۔ (مسلم)

۳۔ جب ایک بھائی دوسرے بھائی سے ملے تو خندہ پیشانی سے ملے۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بھی نیکی کو تم حقیر نہ سمجھو اگر چہ وہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملنا ہی کیوں نہ ہو۔ (مسلم)

۴۔ جب ایک بھائی دوسرے بھائی سے ملے تو مصافحہ کرے۔

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد)

۵۔ اپنے بھائی کی زیارت وقتاً فوقتاً کیا کرے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری محبت ان دو شخصوں کے لئے واجب ہو جاتی ہے جو میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور میری خاطر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں اور میری خاطر ایک دوسرے کو عطا کرتے ہیں۔ (موطأ)

۶۔ مختلف مواقع پر اپنے بھائی کو مبارکباد دے جس سے وہ خوش ہو جائے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے بھائی سے ملاقات ایسی چیز کے ساتھ کی جس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے وہ خوش ہو جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو خوش کرے گا۔ (طبرانی)

اور بہتر یہ ہے کہ وہ ان کلمات کے ساتھ مبارک باد دے جو احادیث میں منقول ہیں جیسے اس کے گھر جب بچہ پیدا ہو تو یہ کہے "بورک لک بالموهوب وشكرت الواهب ورزقت برّه وبلغ اشدّه"

تمہیں بچہ مبارک ہو تم عطا کرنے والے کا شکر گزار بنو تم اس کے حسن سلوک سے فائدہ اٹھاؤ اور وہ اپنی طاقت وقوت کے زمانہ (جوانی) کو پہنچے (یہ روایت حضرت حسینؓ بن علیؓ سے ہے) اور جب وہ سفر سے آئے تو یہ کہے "الحمد لله الذی سلّمک و جمع الشمل بک واكرمک" اللہ کا شکر ہے جس نے تمہیں سلامت رکھا اور تمھارے متفرق امور کو جمع کر دیا اور تمہاری تکریم کی (مروی عن السلف)

اور جب جہاد سے آئے تو یہ کہے "الحمد لله الّذی نصرک وأعزک واكرمک" اللہ کا شکر ہے جس نے تمہیں فتح دی اور تمہیں عزت دی اور تمہاری تکریم کی۔ (مسلم، نسائی عن عائشہؓ)

اور جب حج سے آئے تو یہ کہے "قبل اللّٰه حجّک واغفر ذنبک وأخلف نفقتک" اللہ تمھارا حج قبول فرمائے، تمھارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کو معاف کرے اور تمہارے اخراجات کی تلافی کرے (رواہ ابن السنی عن ابن عمر)

اور جب شادی کرے تو یہ کہے "بارک اللہ لک وبارک علیک وجمع بینکما فی خیر" اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو خیر پر یکجا رکھے (ابوداؤد، ترمذی عن ابی ھریرہ)

اور عید کی نماز کے بعد یہ کہے "تقبل اللہ مناو منک" اللہ ہماری اور تمھاری نماز کو قبول کرے (عن واثلۃ بن اسقع)

اور جب وہ کوئی اچھا کام اس کے لئے کرے تو یہ کہے "بارک اللہ لک فی اھلک ومالک و جزاک اللہ خیراً" اللہ تمھارے اہل ومال میں برکت دے اور تمہیں جزاء خیر دے۔

۷۔ وہ مختلف مواقع پر اس کے لئے تحفہ بھیجے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ہدیہ بھیجا کرو اس لئے کہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور بغض وکینہ دور ہوتا ہے (دیلمی)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: تم ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجتے رہو اس لئے کہ اس سے محبت پیدا ہوگی۔ (طبرانی)

۸۔ اس کی ضرورتوں کو پوری کرنے میں خوب دلچسپی دکھائے۔

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور کی تو اللہ تعالی قیامت کے دن کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی اس سے دور کردے گا اور جس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی تو اللہ تعالی دنیا اور آخرت میں اس کے لئے آسانی پیدا کردے گا اور اللہ بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے (مسلم)

۹۔ اخوت کے حقوق کو پوری طرح ادا کرے

جیسے جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرے، جب وہ کھانے پر بلائے تو اس کی دعوت قبول کرے اور جب اس کو چھینک آئے تو یرحمک اللہ کہے اور جب اس پر ظلم ہو تو اسکی مدد کرے۔ اس کی تفصیل انشاءاللہ اخوت کے حقوق کی بحث میں آئے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ یہ ہے کہ جب مسلم اپنے کسی بھائی کو یہ خبر دے گا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے اور وہ جب یہ جانے گا وہ اس کے لئے اس کی غیر موجودگی میں دعائیں کرتا ہے اور جب اس سے خندہ پیشانی سے ملے گا اور مصافحہ کرے گا اور اس کو مبارکباد دے گا اس کو ہدیہ پیش کرے گا اس کی زیارت کرے گا اس کی ضرورتوں کو پوری کرنے کی کوشش کرے گا اس کے غم وحزن کو دور کرنے کی کوشش کرے گا تو لامحالہ اخوت کی بنیاد مضبوط ہوگی محبت گہری ہوگی اور دونوں کے درمیان خیر خواہی کا جذبہ دن بدن پروان چڑھے گا۔

اخوت کو گہرا بنانے کے لئے ان وسائل کا استعمال کرنا ہر مسلمان کے لئے مستحب ہے لیکن جو دو آدمی آپس میں بھائی بننا چاہتے ہیں ان کے لئے واجب ہے تاکہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی خاطر اخوت کے حقوق

اس کی دو قسمیں ہیں۔

ایک عام حقوق اور دوسرے خاص حقوق

عام حقوق: میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں:

۱۔ کثرت سے سلام کرنا۔

۲۔ سلام کا جواب دینا۔

۳۔ مریض کی عیادت کرنا۔

۴۔ جنازے میں شرکت کرنا۔

۵۔ دعوت کو قبول کرنا۔

۶۔ چھینکنے پر یرحمک اللہ کہنا۔

۷۔ قسم کھانے والے کو بری کرنا (یعنی اگر کسی نے قسم کھالیا ہے کہ میں یہ کام کروں گا اور وہ اچھا کام ہے تو اس کی مدد کر کے اس کو قسم سے بری کیا جائے یا کفارہ ادا کرنے میں اس کی اعانت کی جائے۔

۸۔ مظلوم کی مدد کرنا۔

۹۔ نصیحت طلب کرنے والے کو نصیحت کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ پریشان حال کی پریشانی دور کرنا۔

۱۱۔ تنگ دست پر آسانی برتنا۔

۱۲۔ عیوب سے چشم پوشی کرنا۔

۱۳۔ تکلیف دینے سے بچنا جیسے حسد، بغض کینہ، ظلم اور تحقیر وغیرہ۔

احادیث میں مذکورہ حقوق کا بیان

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان کے اوپر چھ حقوق ہیں (۱) جب تم اس سے ملو تو اسے سلام کرو (۲) جب وہ تم کو دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو (۳) جب وہ تم سے نصیحت طلب کرے تو اس کو نصیحت کرو۔ (۴) جب اس کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو جواب میں تم یرحمک اللہ کہو (۵) جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو (۶) جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو۔ (مسلم)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے اور سات چیزوں سے منع فرمایا ہے، جن چیزوں کا ہمیں حکم دیا ہے وہ یہ ہیں (۱) مریض کی عیادت کرنا (۲) جنازے میں شرکت کرنا (۳) چھینک آنے پر یرحمک اللہ کہنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) قسم کھانے والے کو بری کرنا (۵) مظلوم کی مدد کرنا (۶) سلام کثرت سے کرنا (بخاری ومسلم)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان سے دنیا کی مصیبت میں سے کوئی مصیبت دور کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور کردے گا۔ اور جس نے کسی تنگ دست پر نرمی کا برتاؤ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیا وآخرت میں نرمی کا برتاؤ کرے گا۔ اور جس نے کسی مسلم کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور اللہ بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے (مسلم)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے اور تم ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور نہ (مال کمانے میں) ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو اور آپس میں حسد نہ کرو اور بغض نہ رکھو بلکہ بھائی بھائی بن کر رہو مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اس کو رسوا نہیں کرتا، اس کو حقیر نہیں سمجھتا، تقویٰ یہاں ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور آپؐ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) آدمی کے لئے یہی گناہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلم بھائی کو حقیر سمجھے ہر مسلم کا خون اس کی عزت اور مال دوسرے مسلم پر حرام ہے (بخاری، مسلم)

خاص حقوق

یہ زیادہ اہم اور بڑے ہیں اور ان کا التزام ان لوگوں پر خاص طور سے ضروری ہے جو اخوت قائم کرنا چاہتے ہیں ان کا اہم بنود اور وسائل یہ ہیں۔

۱۔ عام حقوق خاص حقوق میں داخل ہیں

عام حقوق جن کا بیان گذر چکا ہے وہ سب خاص حقوق کے اندر داخل ہیں لہذا اخوت قائم کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بھائی کے سلام کا جواب دے، جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے، جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرے، جب وہ دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے، جب اس کو چھینک آئے اور وہ الحمدللہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہے، جب وہ کسی کام کے کرنے کی قسم کھائے تو اس کی قسم کو پورا کرنے کی کوشش کرے اور اس کو قسم سے بری کرے، جب اس پر ظلم ہو تو اس کی مدد کرے، جب وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصیحت طلب کرے تو اس کو نصیحت کرے، جب وہ کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو اس کی پریشانی کو دور کرے، جب وہ تنگ دست ہو جائے تو اس کی مدد کرے، جب وہ کوئی غلط کام کرنے تو اس کے عیوب کو چھپائے اور اس کے نفس و مال، عزت و کرامت سے ہر اس چیز کو دور کرنے کی کوشش کرے جو اس کو نقصان پہچانا چاہتی ہو۔

۲۔ دوست کے گھر سے بغیر اس کی اجازت اور علم کے کھانا جائز ہے۔

اس کی دلیل قرآن کریم کی یہ آیت ہے ﴿لیس على الاعمى حرج ولا على الأعرج حرج ولا على المريض حرج ولا على أنفسكم أن تأكلوا من بيوتكم أو بيوت آبائكم او بيوت امهٰتكم او بيوت اخوانكم او بيوت اخواتكم او بيوت اعمامكم او بيوت عما تكم او بيوت اخوالكم او بيوت خالاتكم او ما ملكتم مفاتحه او صديقكم ليس عليكم جناح أن تأكلوا جميعاً أو أشتاتاً......﴾ (نور: ٦١)

ترجمہ: اندھے پر، لنگڑے پر، بیمار پر، اور خود تم پر، (مطلقاً) کوئی حرج نہیں کہ تم اپنے گھروں سے کھالو یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے تم پر اس میں بھی گناہ نہیں کہ تم سب ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔

یہاں اپنے گھروں سے کھانے کی اجازت دی جارہی ہے حالانکہ انسان اپنے گھر سے تو کھائے گا ہی اس میں اجازت لینے کی کوئی ضرورت نہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں اجازت لینا مقصود نہیں ہے بلکہ یہ تاکید کرنا ہے کہ تمھارا اپنے اقرباء اور دوستوں کے گھروں سے کھانا ایسے ہی ہے جیسے اپنے گھروں سے کھانا۔ امام قرطبی نے اس سلسلہ میں کافی بحث کی ہے اور محمد بن ثور نے معمر سے نقل کیا ہے کہ وہ قتادہ کے گھر میں داخل ہوئے وہاں کھجور دیکھا اور کھانے لگے قتادہ نے کہا یہ کیا ہے انھوں نے کہا میں نے تمھارے گھر میں کھجور دیکھا اور کھانے لگا تو قتادہ نے کہا ''احسنت'' تم نے اچھا کیا کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے ''أو صديقكم''۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معمر کہتے ہیں کہ میں نے قتادہ سے کہا کہ کیا میں اس مٹکے کا پانی پی لوں تو انھوں نے کہا کہ اس میں پوچھنے کی کیا ضرورت ہے تم تو میرے دوست ہو۔

رسول اللہ ﷺ حضرت ابوطلحہ کے باغ میں داخل ہوتے جس کا نام 'بیرحاء' تھا تو بغیر ان سے پوچھے وہاں اچھا پانی پیتے۔

۳۔ اگر ترک تعلق ذاتی اسباب کی بناء پر ہو تو تین دن سے زیادہ ترک تعلق رکھنا حرام ہے۔

حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک تعلق قائم رکھے اس مدت کے درمیان دونوں ملیں، اور ان میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

اور اگر ترک تعلق دینی اسباب کی بناء پر ہو تو تین دن سے زیادہ بھی جائز ہے جیسے کہ اس کا بیان گذر چکا ہے۔

لیکن حضرت ابودرداءؓ ترک تعلق کو مناسب نہیں سمجھتے تھے ان کا کہنا تھا کہ اپنے بھائی سے گناہ کہ وجہ سے تعلق منقطع نہ کرو کیونکہ وہ کبھی گناہ کرے گا اور کبھی اس کو چھوڑ دے گا اور صحیح راستہ اختیار کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم نخعی بھی اس بات کے قائل تھے امام غزالی کا بھی یہی قول ہے چنانچہ فرماتے ہیں اگر ہم اپنا تعلق اپنے بھائی سے منقطع کرلیں گے تو ہم اس کو صحیح راستے پر لانے کے مواقع کھودیں گے کیونکہ وہ جس دن تک برائی میں مبتلا رہے گا اس دن تک برائیاں جمع ہوتی رہیں گی جس کو ہم اٹھائے رہیں گے اور وہ لغزش کھاتا رہے گا اور ہم سوئے رہیں گے۔

وہ کہتے ہیں کہ ایک بھائی کے لئے واجب ہے کہ دوسرے بھائی کی مدد اس کے فقر وفاقہ کی حالت میں کرے اور دین کا فقر مال کے فقر سے بڑھ کر ہے۔ لہذا دین کے فقر کے وقت اس بھائی کی مدد بدرجۂ اولی ضروری ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت ابودرداءؓ، امام نخعیؒ اور امام غزالیؒ کا قول اس بات پر محمول ہے کہ مسلم اگر کوئی گناہ کرتا ہے تو اس سے اس بات کی امید کی جاتی ہے کہ وہ توبہ کرلے گا اور گناہ سے رک جائے گا اگر اسے مسلسل نصیحت کی جائے لیکن نصیحت وموعظت کے باوجود وہ گناہ پر مصر رہتا ہے تو اس سے ترک تعلق ایمان کی علامت ہے بلکہ ایمان کی گانٹھوں میں سے ایک مضبوط گانٹھ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ ہر معاملے واحوال میں برادرانہ تعلق کے جذبہ سے کام کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مومن آپس میں محبت رکھنے اور ایک دوسرے پر رحم وشفقت کرنے میں ایک جسم کی مانند ہیں جب جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے اور شب بیداری کرتا ہے (بخاری مسلم)

اور فرمایا کہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے (بخاری، مسلم)

یہ برادرانہ تعلق بدرجۂ اتم ہر چیز میں اختیار کرنا چاہئے چاہے وہ مال کی قربانی ہو یا کوئی ضرورت پوری کرنا ہو یا کسی تکلیف کو دور کرنا ہو۔

جیسا کہ اللہ نے فرمایا ﴿ویوثرون علی انفسھم ولو کان بھم خصاصة﴾ (سورۃ حشر ۹) اور ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی اپنے بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فرمایا: جس نے کسی مومن سے دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کر دے گا۔

برادرانہ تعلق کے جذبہ سے کام کرنے کی کچھ مثالیں

ایک مرتبہ ''فتح الموصلی'' اپنے ایک دوست کے گھر آئے وہ اس وقت گھر پر موجود نہیں تھے انھوں نے ان کی بیوی کو حکم دیا کہ صندوق لے آؤ چنانچہ انھوں نے صندوق پیش کر دیا انھوں نے صندوق کھولا اور اپنی ضرورت کے مطابق کچھ مال نکال لیا جب وہ دوست گھر واپس آئے تو لونڈی نے پورا قصہ بیان کیا انھوں نے خوشی سے کہا کہ اگر تو سچ کہہ رہی ہے تو تو اللہ کے لئے آزاد ہے۔

بعض کا کہنا ہے کہ اگر تم اپنے بھائی سے مال طلب کرو اور اس نے پوچھ لیا کہ اس مال کا تم کیا کرو گے تو سمجھو اخوت کا حق چلا گیا۔

مسروق بہت مقروض تھے اور ان کے دوست خیثمہ بھی مقروض تھے ایک مرتبہ مسروق گئے اور انھوں نے خیثمہ کا قرض ادا کر دیا اور خیثمہ کو پتہ تک نہیں چلا ادھر خیثمہ گئے اور انھوں نے مسروق کا قرض ادا کر دیا اور مسروق کو پتہ نہ چلا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ ابن شبرمہ نے اپنے ایک دینی بھائی کی ایک بڑی ضرورت پوری کردی وہ ان کے پاس ہدیہ لے کر آیا ابن شبرمہ نے کہا یہ کیا ہے اس نے کہا جو تم نے میرے ساتھ بھلائی کی تھی، وہ ہے ابن شبرمہ نے کہا اللہ تمہیں عافیت سے رکھے تم اپنا مال لے لو جب تم اپنے بھائی سے کوئی ضرورت پوری کرنے کے لئے کہو اور اس نے اس کو پوری کرنے کی بیحد کوشش نہ کی تو تم وضو کرلو اور اس پر چار تکبیریں (نماز جنازہ) پڑھ ڈالو اور اس کو مردہ سمجھو۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک خلیفہ نے تین صالح لوگوں کی گردنیں مارنے کا حکم دیا جن میں ابوالحسین نوری بھی تھے ابوالحسین نوری آگے بڑھ گئے اور کہنے لگے پہلے میری گردن ماری جائے خلیفہ کو اس پر تعجب ہوا اور ان سے اس کی وجہ پوچھی، انھوں نے کہا کہ میں اس گھڑی میں اپنے بھائیوں کی زندگی کو اپنے اوپر ترجیح دیتا ہوں یہ سن کر خلیفہ نے ان سب کو چھوڑ دیا۔

اس طرح کی بہت سی مثالیں موجود ہیں جن میں ایک بھائی نے دوسرے بھائی کے لئے ایثار و قربانی دی ہے جس سے اخوت و محبت کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

ان أخاک الصدق من کان معک

و من یضرّ نفسه لینفعک

ومن اذاریب الزمان صدعک

بدّد فیه شمله لیجمعک

ترجمہ: تمھارا سچا دوست وہ ہے جو تمھارے ساتھ رہے جو تمہیں فائدہ پہنچانے کے لئے اپنا نقصان کرے اور گردش زمانہ جب تم کو ٹھوکر لگائے تو وہ تمھارے امور متفرق کو جمع کرنے کے لئے اپنے امر مجتمع کو بکھیر دے۔

۵۔ خطاؤں کو نظر انداز کرنا، عیوب کو چھپانا، اور غیبت سے محفوظ رہنا۔

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ (مسلم)

اور ایک روایت میں ہے کہ جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی تو یقیناً آخرت میں اللہ تعالی اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اللہ کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایسی چیز سے کرو جس کو وہ ناپسند کرے۔ آپ سے کہا گیا کہ اگر وہ چیز اس کے اندر موجود ہو تب بھی غیبت ہے آپؐ نے کہا تبھی تو وہ غیبت ہے ورنہ اگر وہ چیز اس کے اندر موجود نہیں ہے جو تم کہہ رہے ہو تو وہ بہتان ہے (مسلم)

ان احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ کسی بھائی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے دوسرے بھائی کا راز فاش کرے اور اس کو برے نام سے پکارے، اور اس کے عیوب کو ظاہر کرے اور اس کی غیبت کرے بلکہ اگر اس کے اندر کوئی عیب دیکھے تو اس کو تنہائی میں نصیحت کرے کیونکہ لوگوں کے سامنے اس کے عیوب کو بیان کرنا اور نصیحت کرنا ایک طرح کی زجرو توبیخ ہے جس سے اس کی رسوائی ہوتی ہے۔

جیسے کہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

تعمّدني بنصحك بانفرادي
وجنّبني النصيحة في الجماعة

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فإ ن النصح بين الناس نو ع

من التوبيخ لاأرضي استماعه

ترجمہ :تم مجھے تنہائی میں نصیحت کرواور لوگوں کے سامنے نصیحت کرنے سے گریز کرو اس لئے کہ نصیحت لوگوں کے سامنے ایک قسم کی زجر وتوبیخ ہے جس کو سننا میں پسند نہیں کروں گا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جب نصیحت خالص اللہ کے لئے کی جائے اور تنہائی میں کی جائے تو اس کا خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

اللہ تعالی فرماتا ہے:﴿والعصر ان الانسان لفی خسر الاّالذین آمنوا وعملوا الصالحات وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر﴾(العصر)

ترجمہ :زمانے کی قسم بیشک انسان سرتاسر نقصان میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور جنہوں نے آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔

اور مومن کو نصیحت سے اکتانا نہیں چاہئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"الدین النصیحة "دین نصیحت کا نام ہے۔حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی اس شخص پر رحم کرے جس نے میرے عیوب کو میرے پاس ہدیہ بھیجا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کے اوپر واجب ہے کہ وہ خوشی خوشی نصیحت قبول کرے کیونکہ نصیحت کرنے والا بھائی اس کی عیب جوئی نہیں کرنا چاہتا بلکہ اس کو اس گناہ سے بچانا چاہتا ہے جس میں وہ مبتلا ہے۔

اور یہ بات ہمیشہ ملحوظ رہے کہ انسان جتنا بھی متقی و پرہیز گار ہو جائے لیکن وہ بشر ہونے کے ناطے غلطی ضرور کرے گا لیکن مومن کی علامت یہ ہے کہ جب شیطان اس کو بہکا دے تو وہ فوراً سنبھل جائے اور توبہ کر لے پھر وہ اللہ کے نیک بندوں میں سے ہو جائے گا اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ہر بنی آدم خطا کرنے والا ہے اور بہترین خطا کرنے والا وہ ہے جو اپنی خطا سے توبہ کر لے۔

ہمیں یہ بات بھی ملحوظ رکھنی چاہئے کہ عفوودرگذر اور رحم دلی مومن کی صفات میں سے ہیں اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿فمن عفاو أصلح فاجره علی الله ان الله لا یحب الظالمین﴾ (الشوری: ۴۰)

ترجمہ: جو درگزر کرے اور (معاملہ کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمہ ہے بیشک اللہ تعالی ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اور فرمایا: ''محمد رسول الله والذین معه أشدّاء علي الکفار رحماء بینهم'' (فتح:۲۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ :اللہ کے رسول محمد ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں۔

اور فرمایا:﴿فسوف يأت الله بقوم يحبهم ويحبونه أذلة على المومنين أعزة على الكافرين﴾ (مائدہ:۵۴)

ترجمہ :تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم کو لائے گا جو اللہ کو محبوب ہوگی اور وہ بھی اللہ سے محبت رکھتی ہوگی۔ وہ نرم دل ہونگے مسلمانوں پر اور سخت اور تیز ہونگے کفار پر۔

لہٰذا اگر تم اپنے بھائی کی غلطیوں کو معاف نہیں کرو گے اس کی لغزشوں کو نظر انداز نہیں کرو گے تو تم رحیم و کریم نہیں بن سکتے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

إذا كنت في كل ا لامور معاتباً
صديقك لم تلق الذي لاتعاتبه
فعش واحدا أوصل أخاك فإنه
مقارف ذنب تارة ومجانبه

ترجمہ :اگر تم ہر معاملے میں اپنے دوست کو ملامت کرو گے تو تمہیں کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جس کو تم ملامت نہ کرو پھر یا تو تنہا زندگی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گذار دیا اپنے بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرو اس لئے کہ کبھی وہ گناہ کرے گا اور کبھی اس سے پرہیز کرے گا۔

إذا أنت لم تشرب مراراً علی القذی

ظمئت وأی الناس تصفو مشاربه

ومن ذالذی ترضی سجایاه کلها

کفی المرء نبلاً أن تعّد معایبه

ترجمہ: اگر تم نے بار بار اس وجہ سے پانی پینے سے انکار کر دیا کہ اس کے اندر تنکا ہے تو پیاسے رہو گے کیونکہ کون سا ایسا شخص ہے جس کا پانی بالکل صاف ستھرا ہو اور کون سا ایسا شخص ہے جس کی ساری خصلتیں تمھیں پسند ہوں آدمی کی شرافت کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے عیوب کو شمار کیا جائے۔

لیکن اس کی غلطیوں سے چشم پوشی کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ تنہائی میں تم اس کو نصیحت نہ کرو اور امر بالمعروف والنھی عن المنکر کا فریضہ بھلا دو بلکہ اس کو بھلائی کا حکم دو اور برائی سے روکو کیونکہ یہ چیز اسلام کی بنیادی چیزوں میں سے ہے۔ ایسی اخوت سے کوئی فائدہ نہیں جس میں ایک بھائی دوسرے بھائی کو خیر کی نصیحت نہ کرے۔ اللہ تعالی نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنی اسرائیل پر اس وجہ سے لعنت بھیجی کیونکہ انھوں نے امر بالمعروف والنھی عن المنکر کا فریضہ بھلا دیا تھا، جیسے کہ فرماتا ہے:

﴿لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد وعیسی بن مریم ذلک بما عصوا و کانوا یعتدون کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون﴾ (مائدہ:۷۸.۷۹)

ترجمہ: جو لوگ بنی اسرائیل میں سے کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ علیہما السلام کی زبان سے لعنت بھیجی گئی یہ اس لئے کہ وہ لوگ نا فرمانی کرتے اور حد سے تجاوز کرتے تھے برے کاموں کو جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے بلاشبہ بہت برا کرتے تھے۔

میرے اسلامی بھائیوں! یہ ہیں وہ اخوت کے حقوق جن کو اسلام نے ہر مسلمان پر واجب قرار دیا ہے ان میں کچھ حقوق عام ہیں جو ہر مسلمان کے لئے ہیں۔ اور خاص طور سے اگر وہ پڑوسی ہو یا ساتھ میں کام کرنے والا ہو یا رشتہ دار ہو ان حقوق کا بیان اوپر گذر چکا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اسے سلام کیا جائے، جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کی جائے، اس کے جنازے میں شرکت کی جائے، اس کی دعوت قبول کی جائے، اسے جب چھینک آئے اور وہ الحمدللہ کہے تو جواب میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یرحمک اللہ کہا جائے، اس کو قسم سے بری کیا جائے، اس پر اگر ظلم ہو تو اس کی مدد کی جائے اگر وہ بھٹک گیا ہے تو اس کو نصیحت کی جائے، اس کی پریشانی کو دور کیا جائے، اس کی تنگ دستی میں اس کی مدد کی جائے، اس کی لغزشوں کو چھپایا جائے وغیرہ

اور ان میں کچھ خاص حقوق ہیں جو ان لوگوں کے لئے ہیں جنہیں تم لوگوں نے اپنا بھائی یا دوست بنا رکھا ہے، ان حقوق کے مطابق دوست کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کھانا جائز ہے، تین دن سے زیادہ اس سے ترک تعلق حرام ہے، ہر معاملے میں اس کے ساتھ برادرانہ جذبہ کے ساتھ کام کرنا ضروری ہے، اس کے عیوب کو چھپانا ضروری ہے، اس کی غلطیوں کو نظر انداز کرنا ضروری ہے۔

جس مسلم معاشرے میں یہ خوبیاں پیدا ہو جائیں تو وہ ایک مثالی معاشرہ ہوگا جس کے اندر محبت، اخوت اور رحم وکرم کا بول بالا ہوگا اور اس کی بنیاد اتنی مضبوط ہوگی کہ حوادث ایام اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے، دشمن اس پر کبھی فتحیاب نہیں ہوسکتا۔

لیکن افسوس کہ یہ حقوق مسلم معاشرے میں آج بالکل مفقود ہیں ہر شخص انا کی باتیں کرتا ہے کبر وحسد کی بیماری معاشرے میں عام ہوگئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے یہ سب اسلام سے دوری کا نتیجہ ہے اکثر مسلمان اسلامی تربیت سے کوسوں دور ہیں لیکن اللہ کا شکر ہے کہ افق بعید پر کچھ اسلام کے نونہال طلوع ہوئے ہیں جنہوں نے اپنے اخلاق و کردار سے معاشرے کو بنانے اور سنوارنے کی کوشش کی ہے، اور اخوت ومحبت کا اعلی نمونہ پیش کیا ہے ان کی روشنی دور تک پھیل چکی ہے، اور انشاء اللہ انھیں کی کوششوں سے اسلام غالب ہوگا اور اسلامی حکومت قائم ہوگی، "ویسالونک متی ھو فقل عسی ان یکون قریباً" ترجمہ: وہ لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کب وہ (قائم) ہوگی پس کہہ دیجئے کہ وہ قریب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ میں برادرانہ حقوق کی ادائیگی کی کچھ مثالیں

برادرانہ حقوق کے سلسلے میں اسلام نے جو قوانین وضع کیے ہیں ان پر عمل کر کے بعض اہل اسلام نے محبت و رحمت ایثار و تعاون جود و سخا عفو و درگذر کی ایسی مثالیں قائم کی ہیں جن پر انسانی تاریخ ہمیشہ فخر کرتی رہے گی۔

کفالت اور رحمدلی کی مثالیں

محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ مدینہ کے اندر کچھ ایسے لوگ زندگی گذار رہے تھے جو یہ نہیں جانتے تھے کہ کہاں سے ان کی روزی آرہی ہے اور ان کو کون دیتا ہے لیکن جب زین العابدین بن حسین رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان کی روزی بند ہوگئی پھر انہیں معلوم ہوا کہ وہی ان کے پاس رات میں آتے تھے اور سامان عیش عطا کرتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد لوگوں نے ان کی پیٹھ اور کندھے پر تھیلا اٹھانے کے نشان پائے جسے وہ بیواؤں اور مسکینوں کے گھروں تک پہنچاتے تھے۔

لیث بن سعد کی سالانہ آمدنی ستر ہزار دینار سے بھی زیادہ تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اسے پورا صدقہ کر دیتے یہاں تک لوگ کہتے ہیں کہ ان کے اوپر زکوٰۃ کبھی واجب نہیں ہوئی ایک مرتبہ نیلام کیا ہوا ایک گھر انھوں نے خریدا ان کا وکیل اس کو لینے گیا تو اس کے اندر چھوٹے یتیم بچوں کو پایا، ان بچوں نے اس وکیل سے گذارش کی کہ اللہ کی خاطر اس گھر کو ان کے لئے چھوڑ دے جب یہ خبر لیث کو پہنچی تو انھوں نے یہ خبر بھیجی کہ یہ گھر تم ہی بچوں کا ہے اور اسی کے ساتھ ہر دن کا جو تمہارا خرچ ہے اسے بھی وہ برداشت کریں گے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک جو ایک بڑے امام اور محدث گذرے ہیں، بہت صدقہ و خیرات کرتے تھے اور ہر سال ایک لاکھ دینار سے زیادہ صدقہ کرتے تھے ایک مرتبہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ حج کے لئے روانہ ہوئے راستے میں ایک پرندہ مر گیا اس کو انھوں نے کوڑے خانے میں پھینکنے کے لئے کہا ان کے ساتھی آگے نکل گئے اور وہ پیچھے رہ گئے جب وہ کوڑے خانے کے پاس پہنچے تو ایک لڑکی قریب کے گھر سے نکل کر آئی اور اس مرے ہوئے پرندے کو اٹھا کر لے گئی انھوں نے اس سے ماجرا پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ اور اس کا بھائی انتہائی محتاج ہیں ان کو کوئی نہیں جانتا اور نہ ہی ان کے پاس کوئی چیز ہے یہ سن کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن مبارک نے حکم دیا کہ لدا ہوا سامان واپس لایا جائے اور اپنے وکیل سے کہا کہ صرف بیس دینار گن کر رکھ لو جو ہم کو ''مرو'' تک پہنچا دے اور بقیہ اس لڑکی کو دے دو اس لئے کہ یہ ہمارے اس سال کے حج سے بہتر ہے پھر وہ واپس لوٹ آئے اور حج نہیں کیا۔

ایثار و ہمدردی کی مثالیں

امام غزالی نے اپنی کتاب ''الاحیاء'' میں ابن عمرؓ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں میں سے ایک کے پاس بکری کا سر بطور ہدیہ بھیجا گیا انھوں نے کہا کہ فلاں شخص مجھ سے زیادہ اس کا ضرورت مند ہے پھر اس کو اس شخص کے پاس بھیج دیا اس شخص نے اس کو دوسرے کے پاس بھیج دیا جس کو اس نے اپنے سے زیادہ ضرورت مند سمجھا اس طرح وہ یکے بعد دیگرے سات ہاتھوں میں پہنچنے کے بعد پھر پہلے شخص کے پاس آ گیا۔

حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے کہ معاویہؓ بن ابی سفیانؓ نے حضرت عائشہؓ کے پاس اسّی ہزار درہم بھیجے حضرت عائشہ روزہ رکھے ہوئے تھیں اور ایک بوسیدہ کپڑا پہنے ہوئے تھیں انھوں نے فوراً اس کو فقراء و مساکین پر تقسیم کر دیا یہاں تک کہ کچھ نہیں چھوڑا۔ خادمہ نے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ام المومنین اگر آپ ایک درہم کا گوشت خرید لیتیں جس سے افطار کر لیتیں تو اچھا ہوتا انھوں نے کہا اگر پہلے یاد دلاتی تو میں ایسا کرتی۔

قرطبی نے یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ عدوی کہتے ہیں کہ میں جنگ یرموک میں اپنے چچا زاد بھائی کو تلاش نے گیا میرے پاس کچھ پانی تھا میں نے کہا کہ وہ زندہ ملیں گے تو یہ پانی پلا دوں گا میں نے ان کو پالیا اور ان سے کہا کہ کیا میں آپ کو پانی پلاؤں انھوں نے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں، پھر قریب سے آہ آہ کی آواز آئی، انھوں نے کہا پہلے ان کو پلا دو چنانچہ میں ان کے پاس گیا وہ ہشام بن عاص تھے، میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کو پانی پلاؤں انھوں نے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں پھر انھوں نے بھی آہ آہ کی آواز سنی اور مجھے اشارہ کیا کہ میں پہلے ان کے پاس جاؤں چنانچہ میں اس شخص کے پاس پہنچا تو وہ مر چکا تھا پھر میں ہشام کے پاس آیا تو وہ بھی مر چکے تھے اس کے بعد میں اپنے چچا زاد بھائی کے پاس لوٹا تو وہ بھی مر چکے تھے اور ان میں سے کسی نے ایثار کی وجہ سے پانی نہیں پیا۔

عفو و درگذر اور تحمل و بردباری کی مثالیں

حضرت ابو بکرؓ کے ایک قریبی رشتہ دار تھے جن کا نام مسطحؓ تھا حضرت ابو بکر ان کی کفالت اور پرورش کرتے تھے جب منافقین نے حضرت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہؓ پر بہتان لگایا تو مسطح بھی اس مہم میں شریک ہو گئے اور اسلام اور قرابت داری اور احسان کے حق کو بھول گئے حضرت ابو بکرؓ کو اس بات کا سخت صدمہ پہنچا اور انھوں نے قسم کھالی کہ آئندہ مسطح کو کوئی فائدہ نہیں پہنچائیں گے اور قطع تعلق کر لیں گے چنانچہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی:

﴿ولا يأتل أولوا الفضل منكم والسعة أن يؤتوا أولى القربى والمساكين والمهاجرين فى سبيل الله وليعفوا وليصفحوا ألا تحبون أن يغفر الله لكم والله غفور رحيم﴾ (نور ۲۲)

ترجمہ: تم میں سے جو بزرگی اور کشادگی والے ہیں انہیں اپنے قرابت داروں اور مسکینوں اور مہاجروں کو فی سبیل اللہ دینے سے قسم نہ کھا لینی چاہئے بلکہ معاف کر دینا اور درگذر کر لینا چاہئے کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تعالی تمھارے قصور معاف فرما دے اللہ قصوروں کو معاف فرمانے والا مہربان ہے۔ اس آیت کو سنتے ہی حضرت ابو بکرؓ نے ان کو معاف کر دیا اور بے ساختہ پکار اٹھے کیوں نہیں اے ہمارے رب ہم ضرور چاہتے ہیں کہ تو ہمیں معاف فرما دے۔

صحیح بخاری میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیینہ بن حصین جب مدینہ آئے تو اپنے بھتیجے حر بن قیس کے پاس ٹھہرے اور حر بن قیس ان لوگوں میں سے تھے جن کو حضرت عمرؓ جب بھی کوئی مجلس منعقد ہوتی تو اپنے سے قریب رکھتے تھے۔ عیینہ نے کہا کہ آپ میری ملاقات کے لئے امیر المومنین سے اجازت لے لیجئے، چنانچہ انھوں نے حضرت عمرؓ سے اجازت لے لی پھر جب عیینہ حضرت عمرؓ سے ملنے کے لئے گئے تو انھوں نے کہا اے ابن خطاب تم ہمیں وہ بڑی بخشش نہیں دیتے جس کے ہم مستحق ہیں اور ہمارے درمیان عدل نہیں کرتے ہو، حضرت عمرؓ یہ سن کو غصے سے بھڑک اٹھے اور ان کو مارنے کا ارادہ کیا۔ حر بن قیس نے کہا اے امیر المومنین اللہ تعالی اپنے نبیؐ سے فرماتا ہے: عفو ودرگذر اختیار کرو، نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے اعراض کرو، اور یہ جاہلوں میں سے ہے۔ قرآن کریم کی اس آیت کو سن کر حضرت عمرؓ خدا کی قسم ذرا بھی آگے نہیں بڑھے اور وہ کتاب اللہ کے پاس ٹھہرنے والے تھے۔

زین العابدینؒ بن حسینؓ ایک مرتبہ مسجد کی طرف نکلے ایک آدمی نے ان کو گالی دی ان کے بچوں نے اس کو مارنا چاہا انھوں نے ان بچوں کو روک دیا پھر اس آدمی کی طرف مخاطب ہوئے اور کہا سنو میں اس سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادہ عیب والا ہوں جتنا تم نے مجھے کہا ہے اور میرے جو عیوب مجھے معلوم ہیں اسے تم نہیں جانتے۔ لہذا اگر تم ضرورت محسوس کرو تو میں تمھیں انھیں بھی بتا دوں وہ آدمی یہ سن کر شرمندہ ہو گیا پھر زین العابدین نے اپنی قمیص اس کو دے دی اور اسے ایک ہزار درہم دینے کا حکم دیا پھر وہ آدمی یہ کہتے ہوئے گیا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ جوان رسول اللہ ﷺ کی اولاد میں سے ہے۔

انھیں زین العابدینؒ بن حسینؓ کا واقعہ ہے ایک مرتبہ ان کا غلام مٹی کے بنے ہوئے لوٹے سے ان کے اوپر پانی ڈال رہا تھا وہ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر ان کے پاؤں پر گر پڑا اور ٹوٹ گیا اور ان کا پاؤں زخمی ہو گیا۔ اس غلام نے فوراً کہا اے میرے آقا! اللہ تعالی فرماتا ہے:

﴿والكاظمين الغيظ﴾ جو لوگ غصہ پی لیتے ہیں۔ (آل عمران: ۱۳۴)

انھوں نے کہا میں نے غصہ پی لیا، پھر اس نے کہا اللہ تعالی فرماتا ہے: ﴿والعافين عن الناس﴾ اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ (آل عمران: ۱۳۴)

انھوں نے کہا جاؤ میں نے تم کو معاف کر دیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھراس نے کہا اور فرماتا ہے: ﴿والله يحب المحسنين﴾ (آل عمران: ۱۳۴)

اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے، تو انھوں نے کہا جاؤ تم کو میں نے اللہ کی خاطر آزاد کر دیا۔

محبت کی اور مضطر کی فریادرسی کی مثالیں

امام مالک نے مؤطا میں ابوادریس خولانی سے یہ واقعہ نقل کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں گیا تو ایک نوجوان کو بہت مسکراتے ہوئے دیکھا دوسرے لوگ بھی ان کے ساتھ تھے جب وہ کسی چیز کے بارے میں اختلاف کرتے تو اس نوجوان کی طرف رجوع کرتے اور اس کی رائے معلوم کرتے میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہیں لوگوں نے کہا یہ معاذ بن جبلؓ ہیں۔ دوسرے دن میں تیزی سے صبح کے وقت مسجد گیا میں نے دیکھا وہ مجھ سے پہلے پہنچ گئے ہیں اور نماز پڑھ رہے ہیں میں نے ان کا انتظار کیا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو گئے پھر میں ان کے سامنے آیا اور سلام کیا اور کہا خدا کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں انھوں نے کہا کیا اللہ کی خاطر، میں نے کہا ہاں اللہ کی خاطر، انھوں نے پھر میری چادر پکڑ کر مجھے اپنی طرف کھینچا اور کہنے لگے تم خوش ہو جاؤ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے: میری محبت ان دو شخصوں کے لئے واجب ہوجاتی ہے جو میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور میری خاطر آپس میں بیٹھتے ہیں اور میری خاطر ایک دوسرے کو عطا کرتے ہیں۔

امام مالک نے موطا میں طفیل بن اُبی بن کعب سے یہ روایت نقل کی ہے کہ وہ عبداللہ بن عمرؓ کے پاس آتے اور ان کے ساتھ صبح کے وقت بازار جاتے تھے۔ وہ کہتے ہیں جب ہم بازار پہونچتے تو عبداللہ بن عمرؓ کسی پرانے اور ردّی سامان بیچنے والے یا نفیس اور عمدہ سامان بیچنے والے یا کسی مسکین یا کسی اور کے پاس سے جب گذرتے تو سلام کرتے، طفیل کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرؓ کے پاس ایک مرتبہ آیا تو انھوں نے مجھے اپنے ساتھ بازار چلنے کے لئے کہا میں نے ان سے کہا کہ آپ بازار جا کر کیا کریں گے جب کہ آپ نہ کوئی چیز خریدتے ہیں اور نہ ہی کسی سامان کے بارے میں پوچھتے ہیں اور نہ ہی بازار کی مجلسوں میں بیٹھتے ہیں۔ انھوں نے کہا اے ابوبطن (بطن کے معنی پیٹ...... طفیل کا پیٹ بڑا تھا)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم بازار سلام کرنے جاتے ہیں اور جس سے ملتے ہیں سلام کرتے ہیں۔

امام ابوحنیفہؒ کا ایک پڑوسی کوفہ میں تھا وہ جب اپنے کام سے واپس لوٹتا تو بلند آواز سے یہ شعر اپنے گھر میں پڑھتا۔

اضاعونی وایّ فتی أضاعوا

لیوم کریهة وسداد ثغر

ترجمہ: مجھے لوگوں نے ضائع کر دیا اور ایسے نوجوان کو ضائع کر دیا جو لڑائی کے دنوں میں سرحد کی حفاظت کرنے والا ہے۔ امام ابوحنیفہؒ یہ شعر ہر رات اس کو پڑھتے ہوئے سنتے اتفاق سے ایک رات اس کو پولیس والے پکڑ کر لے گئے اور اس کو جیل میں ڈال دیا امام ابوحنیفہؒ نے اس رات اس کی آواز نہیں سنی اور دوسرے دن لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھا لوگوں نے کہا کہ وہ تو جیل میں ہے چنانچہ وہ امیر عیسیٰ بن موسیٰ کے پاس گئے اور اس کو جیل سے چھوڑنے کی درخواست کی اس نے اسے فوراً چھوڑ دیا جب وہ جیل سے نکلا تو امام ابوحنیفہؒ نے اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلا کر چپکے سے کہا کہ اے نوجوان کیا ہم نے تم کو ضائع کر دیا؟ اس نے کہا نہیں بلکہ آپ نے میرے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزاء خیر دے پھر اس نے یہ شعر پڑھا۔

وما ضرّنا أنا قليل وجارنا

عزيز وجار الأكثرين ذليل

ترجمہ: اگر ہمارا پڑوسی عزیز ہو اور ہماری تعداد کم ہو تو ہم کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی لیکن اکثر لوگوں کے پڑوسی ذلیل ہوتے ہیں۔

جود و سخاوت کی مثالیں

طبرانی نے الکبیر میں یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے چار سو دینار ایک تھیلی میں رکھے اور اپنے غلام سے کہا اس کو حضرت ابوعبیدہ بن جراح کے پاس لے جاؤ اور تھوڑی دیر وہاں رک کر دیکھو کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ وہ غلام ان کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین نے کہا ہے کہ آپ اس کو اپنی ضرورت کے لئے رکھ لیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے کہا اللہ عمر پر رحم کرے پھر اپنی لونڈی کو بلایا اور کہا یہ سات دینار فلاں کو دے آؤ اور یہ پانچ دینار فلاں کو دے آؤ اور یہ پانچ فلاں کو دے آؤ یہاں تک کہ پورا ختم ہو گیا پھر وہ غلام حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور ان کو خبر دی۔ حضرت عمرؓ نے پھر اسی طرح ایک تھیلی معاذ بن جبلؓ کے لئے تیار کی اور اس غلام کو اسے لے کر ان کے پاس بھیجا وہ غلام ان کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین نے کہا ہے آپ اس کو اپنی ضرورت کے لئے رکھ لیں انھوں نے کہا اللہ عمر پر رحم کرے پھر انھوں نے اپنی لونڈی کو بلایا اور کہا کہ یہ دینار فلاں اور فلاں کے گھر جا کر اتنا اتنا دے دو حضرت معاذ بن جبل کی بیوی کو جب معلوم ہوا تو انھوں نے کہا خدا کی قسم ہم مسکین ہیں لٰہذا ہمیں دے دیجئے اس تھیلی کے اندر صرف دو دینار بچے تھے حضرت معاذ بن جبل نے اس کو ان کی طرف پھینک دیا اور پھر وہ غلام حضرت عمر کے پاس آیا اور پورا قصہ سنایا حضرت عمر یہ سن کر خوش ہو گئے اور کہنے لگے کہ وہ سب ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرؓ کے زمانے میں ایک مرتبہ قحط پڑا حضرت عثمانؓ کا ایک ہزار اونٹوں کا قافلہ کھانے پینے کا سامان لے کر ملک شام سے مدینہ پہنچا۔ تاجروں نے حضرت عثمانؓ سے کہا کہ وہ سامان ان کو بیچ دیں حضرت عثمانؓ نے کہا کہ تم مجھے کتنا نفع دو گے انھوں نے کہا کہ پانچ فی صد حضرت عثمانؓ نے کہا میرے پاس اس سے زیادہ دینے والا ہے ان تاجروں نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ تاجروں میں کوئی اس سے زیادہ بھی دے گا۔ انھوں نے کہا مجھے ایک درہم پر سات سو اور اس سے بھی زیادہ نفع دینے والا ہے اور وہ اللہ ہے اس کا فرمان ہے ﴿ مثل الذین ینفقون أموالهم فی سبیل الله کمثل حبة انبتت سبع سنابل فی کل سنبلة مائة حبّة ،والله یضاعف لمن یشاء والله واسع علیم ﴾ (بقرہ/۲۶۱)

ترجمہ : جو لوگ اپنا مال اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے بڑھا چڑھا کر دے اور اللہ تعالیٰ کشادگی والا اور علم والا ہے۔

اے تاجروں کی جماعت تم گواہ رہو کہ یہ قافلہ اور اس کے اندر جتنی چیزیں ہیں جیسے، گیہوں، آٹا، تیل، گھی اور کپڑا وغیرہ سب فقراء مدینہ کے لئے ہیں اور مسلمانوں کے لئے بطور صدقہ ہیں۔

بخاری و مسلم میں حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اشعری قبیلے کے لوگ جب کسی غزوہ میں ان کا زادِ راہ کم ہوتا ہے یا مدینہ کے اندر ان کے اہل وعیال کا کھانا کم ہو جاتا ہے تو جو کچھ ان کے پاس ہے وہ ایک کپڑے میں جمع کرتے ہیں اور پھر ایک برتن میں رکھ کر برابر برابر آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں یہ لوگ مجھ میں سے ہیں اور میں ان میں سے ہوں۔

اخوت کی یہ چند مثالیں ہیں

اس قسم کی مثالوں سے اسلامی تاریخ بھری پڑی ہے دور اول کے لوگوں نے ایک ایسا مثالی سماج بنایا تھا جو مفکرین، فلاسفہ کے خوابوں کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعبیر ہے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ دیکھا تھا۔ عہد رسالت کے شفاف چشمے سے سیراب ہوئے تھے ان کی حالت یہ تھی کہ قاضی بیٹھا رہتا اور دو دو سال تک کوئی مقدمہ اس کے سامنے نہیں پہنچتا، انھوں نے اسلامی اخوت کا صحیح مفہوم سمجھا تھا۔ انھوں نے قرآن کریم کو اپنے لئے ہدایت کا سامان اور مشعل راہ اور مبادی اسلام کو اپنا راہ عمل بنایا تھا، ان صحابہؓ کرام کی تعریف میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا یہ قول کافی ہے: ''اگر کسی کو پیروی کرنی ہو تو وہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی پیروی کرے وہ اس امت میں سب سے زیادہ نیک دل تھے اور سب سے زیادہ ان کا علم گہرا تھا اور سب سے کم ان میں تکلف تھا اور سب سے درست ان کا راستہ تھا اور سب سے عمدہ ان کا حال تھا اللہ نے ان کو اپنے نبیؐ کی صحبت کے لئے اور اپنے دین کو قائم کرنے کے لئے چن لیا تھا پس تم ان کی فضیلت جان لو اور ان کی پیروی کرو اس لئے کہ وہ صراط مستقیم پر تھے'' اس کے بعد تابعین اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبع تابعین کا دور افضل ہے اور وہ قابل نمونہ ہیں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے پھر ان لوگوں کا جو انکے بعد ہونگے پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد ہونگے۔

بعد کی نسلوں نے انھیں کے طور طریقوں کو اپنایا انھیں کے فضائل و مکارم سے مستفید ہوئے اور انھیں کے نہج پر اسلامی تہذیب وکلچرل کو پروان چڑھایا۔

لیکن جب اسلامی حکومت کا خاتمہ ہوگیا خلافت کے آثار زائل ہوگئے اور اسلام صرف افراد و جماعت تک محدود ہوکر رہ گیا اور مسلم ملکوں میں حکومتوں نے اسلام کو نظر انداز کردیا زندگی کے ہر میدان میں اس کو نافذ کرنے کی کوشش نہیں کی تو دشمنان اسلام کو موقع مل گیا کہ وہ عالم اسلام کو متفرق کردیں، امت اسلامیہ کو بانٹ دیں، مسلمانوں کو آپس میں برسر پیکار کردیں، ان کا طریقہ اور منہج حیات علحدہ کردیں تاکہ وہ لذات کے پیچھے دوڑتے پھریں اور اپنی خواہشات کے غلام بن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں اور اپنا مشن اور مقصد حیات بھول جائیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہم ان کو ایک دیکھتے ہیں، لیکن ان کے دل متفرق ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن سمندر کے جھاگ کی طرح وہ بے قیمت اور بے وزن ہیں۔

لیکن انشاء اللہ ایسا ہمیشہ نہیں رہے گا وہ دور آئے گا جب کہ مسلم اپنے خواب غفلت سے بیدار ہونگے اور اسلامی نظام کو قائم کریں گے اور ملت اسلامیہ کو ظلم واستبداد اور الحاد سے نجات دلائیں گے ان کی مجاہدانہ سرگرمیاں جاری رہیں گی یہاں تک کہ اللہ کی مدد سے وہ غالب ہونگے۔

کتاب و قسم
مکتبۃ دار العلوم المحمدیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخوت کے ثمرات

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلامی اخوت اگر کسی معاشرے میں رائج ہو جائے تو وہ معاشرہ عزت وشرف کے اعتبار سے اپنے عروج کو پہنچ جائے گا اور اس سے بہت سے فوائد حاصل ہونگے اس کے نمایاں فوائد یہ ہیں۔

اسلامی اتحاد کا حصول

چونکہ اس اخوت کی بنیاد درحقیقت ربانی عقیدہ وتقوی پر ہوتی ہے اور حسب ونسب، کنبہ وقبیلہ، رنگ ونسل، وطن پرستی، اقرباء پروری اور ذاتی مفاد کا اس میں کوئی دخل نہیں ہوتا (جن کو دعوی الجاھلیۃ کہا گیا ہے) اس لئے اس سے اسلامی اتحاد واتفاق کا حصول لازمی ہے۔

قرآن کریم میں اس دعوی الجاھلیۃ (جاہلیت کے نعروں) کی طرف اشارہ اس طرح کیا گیا ہے:

﴿قل إن كان آباؤكم وأبناؤكم واخوانكم وأزواجكم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وعشيرتكم وأموال اقترفتموها وتجارة تخشون كسادها ومساكن ترضونها أحبّ إليكم من الله ورسوله وجهاد في سبيله فتربصوا حتى يأتي الله بأمره والله لا يهدي القوم الفاسقين﴾(توبة: ۲۴)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمھارے باپ اور تمھارے لڑکے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارے کنبے قبیلے اور تمھارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس کی کمی سے تم ڈرتے ہو اور وہ حویلیاں جنھیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ تمھیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اس کی راہ میں جہاد سے بھی زیادہ عزیز ہیں تو تم انتظار کرو کہ اللہ تعالیٰ اپنا عذاب لے آئے اللہ تعالی فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اورحدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عصبیت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ؐ نے فرمایا کہ عصبیت یہ ہے کہ تم اپنی قوم کی مدد ظلم پر کرو (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عصبیت کی طرف دعوت دی وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم میں نہیں ہے اور جس نے عصبیت کی بناء پر لڑائی کی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو عصبیت پر مرا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے تم سے جاہلیت کی بڑائی کبر و غرور اور آبا و اجداد پر فخر دور کر دیا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ان احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ جس شخص نے بھی نسب کی بناء پر یا وطن کی بناء پر یا کسی خاص نظریئے کی بناء پر یا قومیت کی بناء پر دعوت دی اور دوستی اور دشمنی کا معیار اس کو بنایا تو وہ عصبیت کی دعوت دے رہا ہے۔ اور زمانۂ جاہلیت کے نعروں کی طرف بلا رہا ہے اور اسلامی طریقوں سے کوسوں دور ہے۔

اسلامی رشتہ سارے رشتوں سے بڑھ کر ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ قرآن کریم نے ابولہب کو رسول اللہ ﷺ سے الگ کر دیا تھا باوجودیکہ وہ آپ کا چچا تھا اس لئے کہ اس نے حق سے اعراض کیا تھا اور حق کو ٹھکرایا تھا چنانچہ وہ جہنم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں داخل ہوگا جبکہ سلمان فارسیؓ کا رسول اللہ ﷺ سے کوئی خاندانی رشتہ نہیں تھا پھر بھی رسول اللہ ﷺ نے کہا کہ سلمان میرے گھر والوں میں سے ہیں اس کی وجہ یہ تھی کہ سلمان نے حق کو قبول کرلیا تھا۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

علیک بتقوی اللہ فی کل حالۃ
ولا تترک التقوی اتکالا علی النسب
فقد رفع الإسلام سلمان فارسی
وقد وضع الشرک الشریف أبالھب

ترجمہ: تم تقوی کو ہر حال میں لازم پکڑو اور نسب پر بھروسہ کرکے تقوی کا دامن مت چھوڑو، اس لئے کہ اسلام نے سلمان فارسی کو بلند کردیا اور شرک نے خاندانی ابولہب کو پست کردیا۔

اور ایک شاعر کہتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعيّا لقوم ينصر مدّعيه

ليلحقه بذى الحسب الصميم

أبى الاسلام لا أب لى سواه

اذا افتخروا بقيس اوتميم

ترجمہ: قوم کا لے پالک اپنے مدّعی کی مدد کرتا ہے تاکہ وہ اس کو خالص نسب والے کے ساتھ ملا لے۔ میرا باپ اسلام ہے اور اس کے علاوہ میرا کوئی باپ نہیں جب لوگ قبیلہ قیس یا قبیلہ تمیم پر فخر کریں۔

اگر عرب قوم پرست کہیں کہ ہندی، فارسی، کردی، بربری، اندلسی، ترکی میرے بھائی نہیں ہیں اس لئے کہ وہ عرب نہیں ہیں تو یہ اسلام پر کتنا بڑا ظلم ہوگا اور اسلامی اخوت کے کس قدر منافی بات ہوگی اور اللہ اور اس کے رسول کی کتنی بڑی مخالفت ہوگی۔

حقیقت تو یہ ہے کہ سارے مسلمان چاہے وہ دنیا کے کسی بھی گوشہ میں ہوں کسی بھی رنگ ونسل کے ہوں کوئی بھی زبان بولنے والے ہوں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپس میں بھائی بھائی ہیں اور ان میں اللہ کے نزدیک معزز و مکرم وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔

اگر اہل عرب کے ساتھ کروڑوں غیر عرب ایک اللہ ایک رسول ایک شریعت کے نام پر ایک جھنڈے کے نیچے اور ایک خلافت راشدہ کی ماتحتی میں اکھٹے ہو جائیں تو کتنا بڑا اتحاد قائم ہوگا اور کتنا مضبوط اتحاد ہوگا۔

وسیع پیمانے پر اسلام کو پھیلانا

اسلامی اخوت جس کی بنیاد ربانی عقیدے اور اسلامی رشتے پر ہے اس کو اختیار کرنے والے جب جہاد کے جذبہ سے سرشار ہو کر دنیا کے گوشہ گوشہ میں جائیں گے تو اسلام کی تبلیغ کریں گے لوگوں کو استبدادی قوتوں سے آزاد کریں گے۔ وہ اپنی بلند ہمت اور ثابت قدموں سے نور حق کو دنیا میں بکھیر دیں گے ان کے سامنے دو ہی مقصد ہوگا یا تو فتح یا شہادت جیسے کہ صحابہ کرام اور تابعین و تبع تابعین نے کیا وہ اپنی تنگ اور محدود سرزمین سے نکلے اور افق پر چھا گئے انھوں نے دنیا کو تہذیب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکھائی انسان کو عزت بخشی ظلم و استبداد کا خاتمہ کیا آزادی اور عدل و مساوات کی تعلیم دی بندوں کی غلامی سے لوگوں کو آزاد کر کے ایک اللہ کی بندگی کی طرف لائے وہ لوگوں کو دیگر ادیان کے ظلم سے نکال کر عدلِ اسلام کی طرف لائے۔

اور چند ہی سالوں میں مسلمانوں کی ایک ایسی مضبوط حکومت بنی جس کے سامنے قیصر و کسریٰ کی حکومتیں سرنگوں ہو گئیں اس اسلامی حکومت کا دائرہ صرف پینتیس سالوں میں مشرق میں بلاد سندھ تک اور شمال میں بلاد خزر، آرمینیہ، اور بلاد روس تک پھیل گیا اور شام و مصر طرابلس اور دوسرے افریقی ممالک بھی اس کے ماتحت ہو گئے۔ بنو امیہ کی حکومت تو مشرق میں ہندوستان اور چین کی سرحد تک اور مغرب میں اندلس تک پھیل گئی تھی۔ اسلامی حکومت کے اسی پھیلاؤ کو دیکھتے ہوئے خلیفہ ہارون رشید نے بادل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا "امطری حیث شئت فان خراجک سیحمل الینا" اے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بادل تم جہاں بھی چاہو برسو تمھارا ٹیکس ہمارے ہی پاس آنے والا ہے۔

یہ درحقیقت اسلامی اخوت ہی تھی جس کے ذریعے مسلمانوں نے سارے عرب ممالک کو جس میں مصر و عراق اور شام بھی شامل ہیں، اسلامی حکومت کے ماتحت کردیا تھا۔

یہ اسلامی اخوت ہی تھی جس کے ذریعے مسلمانوں نے قیصر و کسری کی حکومت کو ہلا دیا تھا اور دور دراز تک فتحیاب ہوئے تھے، یہ اسلامی اخوت ہی تھی جس کے ذریعے مسلمانوں کی فتوحات مغرب کے آخری حصے تک پہنچ گئی تھی اور عقبہ بن نافع نے بحر اٹلانٹک کے کنارے کھڑے ہو کر اپنا یہ تاریخی جملہ کہا تھا جب ان کا گھوڑا پانی میں داخل ہو گیا تھا "**اللهم ربّ محمد لو لا هذا البحر لفتحت الدنيا في سبيل اعلاء كلمتك ،اللهم فاشهد**" اے میرے اللہ محمد کے رب اگر یہ سمندر نہ ہوتا تو میں تیرے کلمہ کو بلند کرنے کے لئے پوری دنیا کو فتح کر ڈالتا، اے اللہ تو گواہ رہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اسلامی اخوت ہی تھی جس کے ذریعے مسلمانوں کی فتوحات مشرق کے آخری حصے تک پہنچ گئی تھیں اور قتیبہ الباھلی نے جب چین میں داخل ہونے کے لئے اصرار کیا تو ان کے ایک مشفق ساتھی نے ان کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ "قتیبہ تم ترکوں کے ملک میں داخل ہو رہے ہو جہاں حوادث دہر آتے اور جاتے ہیں" تو قتیبہ نے پورے ایمان کے ساتھ یہ جواب دیا تھا "بثقتی بنصر اللہ توغلت و اذا انقضت المدۃ لم تنفع العدۃ" اللہ کی مدد سے جس پر مجھے پورا بھروسہ ہے میں اس ملک میں داخل ہوا ہوں اور جب مدت گذر جائے تو عدت گذارنے کا کوئی فائدہ نہیں، ان کا یہ جواب سن کر اس مشفق ساتھی نے کہا "اُسلک سبیلک حیث شئت یا قتیبۃ فھذا عزم لا یفلّہ الا اللہ"

قتیبہ تم جدھر چاہو آگے بڑھو اس لئے کہ یہ ایسا عزم ہے جس کو اللہ کے علاوہ کوئی شکست نہیں دے سکتا۔

یہ سب اسی اتفاق و اتحاد اور اخوت کا ثمرہ تھا جس نے ان کو جسم واحد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مانند بنا دیا تھا وہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے تھے اور اسلام کے پھیلانے کا بیڑا اپنے سر لے رکھا تھا وہ اللہ کے راستے میں سیسہ پلائی ہوئی عمارت بن گئے تھے۔

اسلامی تہذیب و کلچر کو عام کرنا

اسلامی اخوت کے جھنڈے کے نیچے چونکہ ہر رنگ و نسل زبان و کلچر کے لوگ اکٹھا ہو جاتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو علمی دینی اور سیاسی امور میں حصہ لینے اور مناصب پر فائز ہونے کا موقع ملتا ہے اس لئے ایک مشترکہ اور متنوع اسلامی تہذیب ابھر کر سامنے آتی ہے، جس میں کسی کو کسی پر کوئی فضیلت نہیں ہوتی بلکہ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہوتا ہے اس کی بہترین مثال رسول اللہ ﷺ نے پیش کی تھی جب آپ نے عرب کا غیر عرب کے ساتھ مؤاخاۃ کرایا تھا اور مناصب عطا کرنے میں دونوں کو قابل اعتناء سمجھا تھا۔ چنانچہ آپ نے حضرت بلال حبشیؓ کو حضرت خالد بن رویحہ الخثعمی کا بھائی بنایا تھا اور اپنے آزاد کردہ غلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت زید بن حارثہؓ کو اپنے چچا حضرت حمزہؓ کا بھائی بنایا تھا اور حضرت سلمان فارسیؓ کو حضرت ابوالدرداءؓ کا بھائی بنایا تھا اور خارجہ بن زیدؓ کو حضرت ابوبکر صدیقؓ کا بھائی بنایا تھا اور حضرت عمار بن یاسر کو حضرت حذیفہ بن یمانؓ کا بھائی بنایا تھا اسی طرح سے آپؐ نے حضرت بلال حبشیؓ کو مدینہ کا حاکم بنایا تھا جب کہ بڑے بڑے حسب ونسب والے جلیل القدر صحابہ موجود تھے اور اسامہ بن زید (جو کہ آزاد کردہ غلام کے لڑکے تھے) کو امیر لشکر بنایا تھا جب کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ جیسے بڑے صحابہ اس لشکر میں موجود تھے اور آپ نے حسب ونسب والے حضرت ابوذرؓ کو جب وہ سرداری کا مطالبہ کرنے آئے تو یہ کہہ کر واپس کر دیا تھا کہ "یا ابا ذر انک رجل ضعیف، وانها لأمانة، وانها یوم القیامة خزی وندامة الاّ من اخذها بحقها وأدّی الذی علیه فیها" اے ابوذر تم کمزور آدمی ہو اور یہ امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی وذلت کا باعث بھی ہوگی الا یہ کہ جس نے اس کو حق کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ لیا اور اس کے اوپر اس سلسلہ میں جو واجب تھا اس کو ادا کر دیا۔

ان واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوشش یہ تھی کہ اسلامی حکومت کے بنانے اور اسلامی تہذیب کو پروان چڑھانے میں ہر رنگ ونسل اور زبان کے مسلمان حصہ لیں اور اسی مساوات کے نتیجے میں بہت سے غیر عرب آزاد کردہ غلاموں کی نسل نے علم و فقہ کے میدان میں وہ مقام حاصل کیا تھا کہ سارے عالم اسلام میں ان کا نام روشن ہو گیا تھا جیسے محمد بن سیرین، عطا بن ابی رباح، سعید بن جبیر، مجاہد وغیرہ۔

ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن موسیٰ ایک متعصب عرب تھے انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ بصرہ کا فقیہ کون تھا، میں نے کہا حسن بن ابوالحسن، انھوں نے کہا کہ پھر کون، میں نے کہا محمد بن سیرین، انھوں نے کہا کہ وہ دونوں کون تھے، میں نے کہا وہ دونوں آزاد کردہ غلاموں کی نسل سے ہیں۔ انھوں نے کہا مکہ کا فقیہ کون تھا، میں نے کہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطا بن ابی رباح، مجاھد، سعید بن جبیر اور سلمان بن یسار، انھوں نے کہا یہ لوگ کون ہیں، میں نے کہا یہ لوگ بھی غلاموں کی نسل میں سے ہیں۔

انھوں نے کہا مدینہ کا فقیہ کون تھا میں نے کہا زید بن اسلم، محمد بن منکدر اور نافع بن ابی نجیح، انھوں نے کہا یہ لوگ کون ہیں میں نے کہا یہ بھی غلاموں کی نسل میں سے ہیں پھر ان کا چہرہ بدل گیا اور کہنے لگے کہ اہل قباء کا فقیہ کون تھا میں نے کہا ربیعۃ الرأی اور ابن ابی زناد انھوں نے کہا یہ لوگ کون ہیں میں نے کہا کہ یہ بھی غلاموں کی نسل سے ہیں۔ پھر ان کا چہرہ مزید بدل گیا پھر انھوں نے کہا کہ یمن کا فقیہ کون تھا میں نے کہا طاؤس اور ان کا بیٹا اور ابن منبہ انھوں نے کہا یہ لوگ کون ہیں میں نے کہا یہ بھی غلاموں کی نسل میں سے ہیں، پھر غصے سے ان کی گردن کی رگ پھول گئی اور کہنے لگے کہ خراسان کا فقیہ کون تھا میں نے کہا عطاء بن عبداللہ خراسانی انھوں نے کہا یہ کون ہیں میں نے کہا یہ بھی غلاموں کی نسل میں سے ہیں، پھر ان کا تیور اور چڑھ گیا اور چہرہ کالا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑ گیا یہاں تک کہ مجھے خوف محسوس ہوا، پھر انھوں نے کہا کہ شام کا فقیہ کون تھا میں نے کہا مکحول انھوں نے کہا یہ کون ہیں میں نے کہا کہ یہ بھی غلاموں کی نسل میں سے ہیں، پھر ان کا تیور غصہ سے مزید چڑھ گیا اور کہنے لگے کہ کوفہ کا فقیہ کون تھا ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم مجھے ان سے خوف نہ ہوتا تو میں کہتا کہ حکم بن عتبہ اور عمار بن ابی سلیمان لیکن میں نے محسوس کیا کہ ان کے دل میں کچھ برائی ہے اس لئے میں نے کہہ دیا کہ ابراہیم نخعی اور شعبی انھوں نے کہا کہ یہ کون لوگ ہیں میں نے کہا کہ وہ دونوں عرب نسل کے ہیں، پھر انھوں نے کہا اللہ اکبر اور ان کا غصہ ٹھنڈا ہوا اسی طرح غیر عرب مسلمانوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیت اور عبقری شخصیت کی وجہ سے بڑے بڑے علمی سیاسی اور دینی مراتب حاصل کئے ہیں بلکہ علم فقہ، علم طب، علم ریاضی، علم فلسفہ، علم لغت، علم تاریخ، علم فلک اور بقیہ دوسرے علوم میں غیر عرب علماء زیادہ مشہور رہے ہیں جیسے کہ امام ابو حنیفہؒ، سیبویہ، البیرونی، خوارزمی، رازی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن سینا وغیرہ۔ سلجوقی دور میں اسلامی تہذیب جو پروان چڑھی ہے یا مغلوں کے دور میں وسط ایشیاء میں جو اسلامی کلچر کا بول بالا ہوا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

اسی طرح ترک عثمانیوں نے اسلامی تہذیب کو زندہ کرنے میں جو بڑا رول ادا کیا ہے وہ بھی ناقابل فراموش ہے۔

کیا یہ سب عرب ہی تھے یقیناً نہیں بلکہ جو بھی اس دین اسلام پر ایمان لایا اور اس کو اپنا عقیدہ وعبادت اور منہج حیات بنایا اس نے اسلامی تہذیب کو بنانے میں اور اسلام کی عظمت قائم کرنے میں ایک کردار ادا کیا چاہے وہ عرب ہو یا عجم گورا ہو یا کالا کیونکہ اسلام نے جس جھنڈے کے نیچے مختلف رنگ ونسل زبان وکلچر کے لوگوں کو جمع کیا ہے اس کا شعار صرف یہ ہے کہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں اور دین اللہ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے۔ یہ اسلامی اخوت کا ہی کمال ہے کہ امت اسلامیہ اپنی قیادت وسیادت کے عروج کو پہنچی اور علوم وفنون میں اس قدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے بڑھ گئی کہ اہل یورپ اور دوسرے مشرقی ممالک اس کے منبع علم و فن سے ایک مدت تک سیراب ہوتے رہے۔ پھر اسی کی بنیاد پر انھوں نے مزید مادّی ترقی کی اور عصری علوم کو پروان چڑھایا۔ اس بات کا اعتراف دنیا کے بڑے بڑے مفکرین اور علماء نے کیا ہے پروفیسر شبرل جو ویانا یونیورسٹی میں شعبہ قانون کے صدر ہیں انھوں نے ۱۹۲۷ء میں قانون پر منعقد ہونے والے ایک کانفرنس میں کہا کہ محمدؐ جیسے انسان پر انسانیت کو فخر کرنا چاہئے کیونکہ انھوں نے امی ہونے کے باوجود چودہ سو سال پہلے ایک ایسی شریعت پیش کی کہ ہم اہل یورپ اگر دو ہزار سال کے بعد بھی اس کی چوٹی تک پہنچ جائیں تو انتہائی خوش نصیب ہونگے۔

انگریز مؤرخ ''ویلز'' اپنی کتاب ''انسانی تاریخ کے خدوخال'' میں لکھتا ہے کہ یورپ اپنے اکثر اداری اور تجارتی قوانین کو وضع کرنے میں اسلام کا قرضدار ہے۔

'گوستاف لوبون' نے، پروفیسر 'لیبری' کا یہ قول نقل کیا ہے کہ عرب اگر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ کے اسٹیج پر نمودار نہ ہوتے تو یورپ کی نئی بیداری صدیوں پیچھے رہ جاتی۔

لین پول اپنی کتاب ''عرب اسپین میں'' لکھتا ہے کہ ناخواندہ یورپ جہالت اور محرومی میں ڈوبا ہوا تھا جب کہ اندلس علم کی امامت اور تہذیب کا جھنڈا دنیا میں اٹھائے ہوئے تھا۔

مسلم سماج میں کفالت واعانت کے جذبہ کو راسخ کرنا

جب مسلمان کو یہ احساس ہو جائے کہ دوسرا مسلمان اس کا بھائی ہے اور اس پر ظلم کرنا یا اس کو رسوا کرنا اس کے لئے مناسب نہیں، جب اس کو یہ احساس ہو جائے کہ اس کو اپنے مسلم بھائی کے لئے وہی پسند کرنا چاہئے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے ورنہ وہ مومن نہیں اس کو یہ احساس ہو جائے کہ اگر وہ آسودہ ہو کر سویا اور اس کے پڑوسی نے بھوکے رات گذاردی تو وہ مومن نہیں اور جب اس کو یہ احساس ہو جائے کہ سارے مسلمان جسم واحد کے مانند ہیں اور ان کے دکھ سکھ میں شرکت کرنا ضروری ہے تو وہ تعاون وتراحم اور کفالت و ایثار کی طرف خود بخود

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راغب ہوگا اور آگے بڑھ کر ایسے لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کے محتاج ہونگے، ایسے غریب کے آنسو پوچھے گا جو اس کی کفالت کے مستحق ہونگے، ایسے مکروب و مضطر کے غموں کو دور کرنے کی کوشش کرے گا جو اس کی ہمدردی کے خواستگار ہونگے۔

اس کی مثالیں پچھلے بحث میں گزر چکی ہیں اور یہ تعاون و تکافل ہمدردی اور ایثار درحقیقت اسلامی اخوت کی بنیاد پر ہوگا اور صرف اللہ کی رضا کے لئے ہوگا اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہوگا وہ احسان نہیں جتائے گا نہ ہی اپنے آپ کو بڑا ثابت کرنے کی کوشش کرے گا۔

اور جس سماج میں یہ چیز حاصل ہو جائے اس سماج سے فقر و فاقہ خود بخود دور ہو جائے گا، جرائم کا خاتمہ ہو جائے گا کیونکہ اس کے اسباب ختم ہو جائیں گے۔

تاریخ میں اس کی مثالیں موجود ہیں جب کہ اسلامی سماج نے اللہ کی شریعت کو اپنایا ہے اور اسلامی اخوت اور تقوی کو اپنا شعار بنایا ہے تو اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے فقر و فاقہ دور ہو گیا ہے جرائم کا خاتمہ ہو گیا ہے تکافل و تراحم ایثار و تعاون کی فضاء قائم ہوئی ہے۔ مسلمان دشمن کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوئے ہیں اور ان کی ہیبت اور قوت سے اقوام عالم لرز گئی ہیں۔ اسلام مشرق سے مغرب تک تیزی سے پھیلا ہے اسلامی تہذیب کی کرنوں نے پوری دنیا کی نگاہوں کو خیرہ کر دیا ہے۔ اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا جھنڈا پوری دنیا میں لہرایا ہے۔ اے اسلام کے نوجوانو! یہ سب درحقیقت اسلامی اخوت کا ثمرہ ہے لہذا وہی اسلامی اخوت اپنے اندر تم بھی پیدا کرو تاکہ اپنے قوت بازو سے اسلامی وحدت کو پالو اللہ کے دین کو دنیا کے گوشے گوشے میں پھیلا دو، روشن اسلامی تہذیب کی کرنوں کو فضا میں بکھیر دو، اسلامی سماج کے اندر محبت وایثار تراحم و تکافل کو عام کر دو، اسلام کو اس کا بکھرا ہوا ملک واپس کرا دو اور مسلمانوں کو ان کی کھوئی ہوئی عزت واپس دلا دو۔

آج اسلامی سماج کو ایسے اخوان کی ضرورت ہے جو آپس میں ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے سے محبت رکھتے ہوں اور ایک دوسرے کے لئے مخلص و وفادار ہوں۔

نوجوانانِ اسلام اور لشکر سے خطاب

اے اسلام کے داعی نوجوان اور اسلام کے لشکر آج اسلام کی امید تم ہی ہو، تم ہی اسلام کی عزت بنا سکتے ہو، تم ہی اسلام کی حکومت اور اسلام کی وحدت کو قائم کر سکتے ہو۔

خلافت راشدہ کو واپس لانے اور دنیا میں مسلمانوں کی عزت و ناموس کو بحال کرنے میں مسلمانوں کی امید تم ہی ہو۔

دنیا کی نگاہیں تمھاری ہی طرف لگی ہوئی ہیں کہ تم لوگوں کو ظالم طاقتوں سے آزاد کراؤ گے، لوگوں کے لئے نجات دہندہ فوج ثابت ہو گے، حق کے داعی بنو گے اور ہدایت کی شمع کو روشن کرو گے، لہذا تم لوگوں کے لئے ہر چیز میں نمونہ بنو، تم اسلامی اخوت کے مبادی کو لازم پکڑنے میں اسوہ بنو، اس کے معنی اور روح کو سمجھنے میں نمونہ بنو، اس کے حق کو اچھی طرح ادا کرنے میں نمونہ بنو، اس کے اثرات کو دور تک پھیلانے میں نمونہ بنو، اس کے ثمرات کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرنے میں لوگوں کے لئے نمونہ بنو، اس لئے کہ اسوۂ ونمونہ ہی قوم وافراد کی زندگی میں سب سے زیادہ موئثر ثابت ہوتا ہے۔

تاریخ کے اندر یہ بات بہت ہی فخر کے ساتھ لکھی ہوئی ہے کہ اسلام جنوبی ہندوستان، سری لنکا، جزیرہ لکشدیپ، مالدیپ، تبت، چین کے سواحل، فلپین، انڈونیشیا، سنگال، نائیجریا، صومالیہ، تنزانیہ، وغیرہ ملکوں میں تاجروں اور داعیوں کے اسوہ کے ذریعے پھیلا۔ انھوں نے لوگوں کے سامنے بھائی چارگی، حسن سلوک، حسن و اخلاق، حسن معاملات کا ایسا نمونہ پیش کیا اور لوگوں کو دین حق کی طرف دعوت ایسی حکمت وموعظت کے ساتھ دی کہ لوگ جوق در جوق اپنا دین چھوڑ کر دین اسلام میں داخل ہو گئے۔

اگر یہ لوگ حسن اخلاق ومعملات میں لوگوں کے لئے نمونہ نہ بنتے تو یہ اسلام اس تیزی کے ساتھ ان ملکوں میں نہ پھیلتا اور کروڑوں لوگ اسلام میں داخل نہ ہوتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہی اچھا ہو کہ اسلام کے لشکر اور داعی ایسے مومن نوجوان ہوں جو اپنے اخلاق و معاملات میں اسلام کی صحیح ترجمانی کرتے ہوں۔

موجودہ زمانے میں اگر اسلامی تحریکات ایسے افراد پیدا کریں جن کے افعال واخلاق کی پیروی کی جا سکے اور ایسے داعی پیدا کریں جو اپنے تقوی اوراخوت میں ممتاز ہوں اور ہزاروں نوجوانوں کو اپنے اخلاق و کردار سے متاثر کرسکیں تو دعوت کے میدان میں بہت بڑا فائدہ حاصل ہوگا اور لاکھوں لوگ اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا پر کس وجہ سے فتحیاب ہوئے؟

سید قطب کہتے ہیں کہ جب آپؐ نے اپنے اصحاب کو ایمان کی زندہ تصویر بنا دیا اور ہر ایک کو قرآن کے سانچے میں اس طرح ڈھال دیا کہ وہ زمین میں چلتا پھرتا قرآن نظر آنے لگا اور ہر فرد کو اسلام کا مجسّم نمونہ بنا دیا جن کو دیکھ کر لوگ اسلام کو دیکھنے لگے تو آپؐ فتحیاب ہو گئے۔

اگر افراد نہ ہوں تو صرف نصوص و مصحف کچھ کام نہیں کر سکتے اسی لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسول ﷺ نے پہلے افراد کو بنایا نہ کہ مواعظ کو، پہلے ضمیر کو مزین کیا نہ کہ خطبہ کو، پہلے امت کو بنایا نہ کہ فلسفہ کو، فکر تو قرآن کریم کے اندر تھا لیکن آپ ؐ کی کوشش یہ تھی کہ یہ فکر لوگوں کی زندگی میں اس طرح رچ بس جائے کہ وہ لوگوں کو چلتا پھرتا قرآن نظر آئیں۔

آپ ﷺ فتحیاب اس وقت ہوئے جب آپ نے لوگوں کو اسلامی فکر میں ڈھالا ان کے ایمان کو عمل میں تبدیل کیا اس مصحف الٰہی سے دسیوں پھر سینکڑوں اور پھر ہزاروں ایسے نسخے تیار کیئے جن کی طباعت روشنائی سے کاغذ کے اوراق پر نہیں ہوئی بلکہ نور سے دلوں کے اوراق پر ہوئی پھر آپ نے ان نسخوں کو چھوڑ دیا تا کہ وہ لوگوں کے ساتھ لین دین کریں اور اپنے قول وعمل میں اسلام کی صحیح نمائندگی کریں۔

اور اگر اسلامی تحریکات کے داعی کسی سماج میں انانیت حسد و بغض کا مظاہرہ کریں تو اسلامی تحریکات کی ناکامی حتمی ہے اسی طرح اسلامی تحریک اگر مختلف جماعتوں میں بٹ جائے اور ایک جماعت دوسری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت سے بغض وعداوت رکھنے لگے تو اسلام کا پھیلاؤ اقوام عالم میں اور خود مسلم سماج میں سمٹ کر رہ جائے گی۔

بہت سے علماء و مفکرین اور مبلغین اسلام اسلامی حکومت قائم کرنے سے انتہائی مایوس ہو گئے جب انھوں نے دیکھا کہ ایک ہی ملک میں مختلف اسلامی جماعتیں ایک دوسرے پر تہمت لگاتی ہیں ان کو برے لقب سے یاد کرتی ہیں اور ان کے اندر بغض وحسد کی آگ جلتی ہے۔

ان کی مثال شاعر کے اس قول کی طرح ہے۔

وما شکوای أو شکواک إلا
لفوضی فی المجامع وانقسام
تری کّلاً له أمل وسعی
وما لا ثنین حولک من وئام
لکل جماعة فینا امام
ولکن الجمیع بلا إمام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: میرا اور تمھارا شکوہ صرف اس انار کی کے لئے ہے جس کو ہم اکٹھا ہونے اور الگ الگ ہونے کی صورت میں پاتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر ایک کی امید اور کوشش ہوتی ہے لیکن تمھارے ارد گرد دو آدمی بھی کسی چیز پر متفق نہیں ہیں۔ ہمارے اندر ہر جماعت کا ایک امام ہے لیکن ہم سب بغیر امام کے ہیں۔

میرے خیال میں اور بہت سے مبلغین اور مصلحین کے خیال میں اگر ان تحریکات و جماعت کے لوگ ایسے داعی اور افراد تیار کر لیں جو اخوت کے حقوق کو شریعت کے مطابق ادا کریں تو اللہ کی طرف سے انعامات کی بارش ہوگی وہ جور و ظلم اور الحاد کی حکومتوں کو اکھاڑ پھینکیں گے اور عالم اسلام میں اسلامی حکومت قائم کر دیں گے اور اللہ کے دین کو پوری دنیا میں پھیلا دیں گے۔ اے داعی اسلام کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ دور اول کے مسلمانوں نے بغیر سچی اخوت و محبت کے اسلام کی عظمت کو قائم کیا اور مسلمانوں کی عزت و وقار کو اقوام عالم میں بنایا اور ایک عظیم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی حکومت کی بنیاد ڈالی۔

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اسلام دنیا کے گوشے گوشے میں بغیر مضبوط اسلامی تعلق اور بغیر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے پھیلا۔

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اسلام میں کرڑوں انسان جو اپنی رضا و رغبت سے داخل ہوئے ان کے سامنے کسی داعی نے یا مومن نے کوئی اسوہ یا نمونہ پیش نہیں کیا تھا۔

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اسلامی حکومت جس نے محمد ﷺ کی رسالت کو پوری دنیا میں پھیلایا اس کی بنیاد بغیر محبت ورحمت اخوت، مودت کے تھی۔

کیا تم نے تاریخ میں نہیں پڑھا کہ تمہارے قائد اعظم اور بانی اسلام حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں پہلی اسلامی حکومت کی بنیاد مہاجرین و انصار میں مواخاہ کرانے اور اوس وخزرج میں صلح کرانے کے بعد ہی رکھی تا کہ سب کے سب ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں اور ان کا جھنڈا واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً و لا تفرقوا ‘‘ ہو اور شعار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"إن هذه امّتكم أمة واحدة و أنا ربكم فاتقون" ہواور پھرایک مثالی اسلامی حکومت دنیامیں قائم کریں۔اورایسی امت کوتیار کریں جو ہدایت کے نور کو دنیا کی تاریکیوں میں بکھیر دے اور توحید کا جھنڈا ہر چوٹی پر گاڑ دے اور زمانہ کے ضمیر پر آزادی، مساوات اور عدل کو چھاپ دے چنانچہ جب یہود (اللہ ان پرلعنت بھیجے) نے اوس خزرج کے درمیان تفرقہ ڈالنا چاہا اوران کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی کوشش کی اورنوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ ہرایک نے ہتھیار اٹھالیا تو نبی کریم ﷺ نے یہ کہتے ہوئے ان کوسخت توبیخ کی کہ کیاتم جاہلیت کا نعرہ پھر لگانے لگے جب کہ ابھی میں تمھارے اندرموجودہوں۔ بعداس کے کہ اللہ نے تم کواسلام کی طرف رہنمائی کی اورتم کواس کے ذریعے عزت بخشی اور جاہلیت کے اموروکوتم سے الگ کیا اورتم کوکفر سے نجات دلائی اورتمھارے درمیان محبت والفت پیدا کی۔ کیاتم اب اس کفرکی طرف لوٹ رہے ہوجس پر پہلے تھے کہ بعض بعض کی گردن مارتا پھرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اللہ تعالی نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی:

﴿یا أیها الذین آمنوا إن تطیعوا فریقاً من الذین أوتوا الکتاب یردّوکم بعد إیمانکم کافرین ،وکیف تکفرون وأنتم تتلی علیکم آیات الله وفیکم رسوله ومن یعتصم بالله فقد هدی إلی صراط مستقیم....الی آخر الآیات﴾

(آل عمران ۱۰۰-۱۰۱)

ترجمہ: اے مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے اور تم کیوں کر کفر کرو گے جب کہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائیں جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو پکڑ لیا وہ سیدھے راستے لگ گیا۔

اس لئے اے اسلام کے نوجوانوں! تم اپنے اندر اخوت کو محکم بناؤ، اپنی وحدت کو مضبوط کرو، مؤاخاۃ قائم کرو، اخلاص وتوبہ سے اپنی نفسوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اصلاح کرو، اپنے اخلاق وکردار سے لوگوں کے درمیان ممتاز بنو اور اپنے معاملات میں لوگوں کے لئے اسوہ بنو، اخوت کے حقوق کو پوری طرح ادا کرو، اپنی محبت کو قائم رکھنے میں اسلام کے منہج پر چلو اور قرآن سے ہدایت حاصل کرو اگر تم نے ایسا کیا تو سمجھ لو کہ تم غالب ہو گئے۔

"ان جندنا لهم الغالبون " (صافات : ۱۷۳) ترجمہ: اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

"وقل اعملوا فسيرى الله عملكم ورسوله والمؤمنون "(التوبہ: ۱۰۵) ترجمہ: اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ اللہ اور اس کے رسول اور مومن سب تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے،

"ان فی ذلک لذکری لمن كان له قلب او القى السمع وهو شهيد "(ق:۳۷) ترجمہ: جو شخص (دل آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔

وآخر دعوانا اَن الحمد لله ربّ العالمين.

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

19 4

MAKTABA
AL–DARUSSALAFIAH
6/8-HAZRAT TERRACE, SK. HAFIZUDDIN MARG,
BOMBAY - 400 008 (INDIA)
TEL:308 27 37/ 308 89 89, FAX: 306 57 10

RS.35/-